آزمائشی اشاعت

اُردُو

دوسری جماعت کے لیے

اُردُو نصاب (لازمی) ۲۰۱۸ کے مطابق

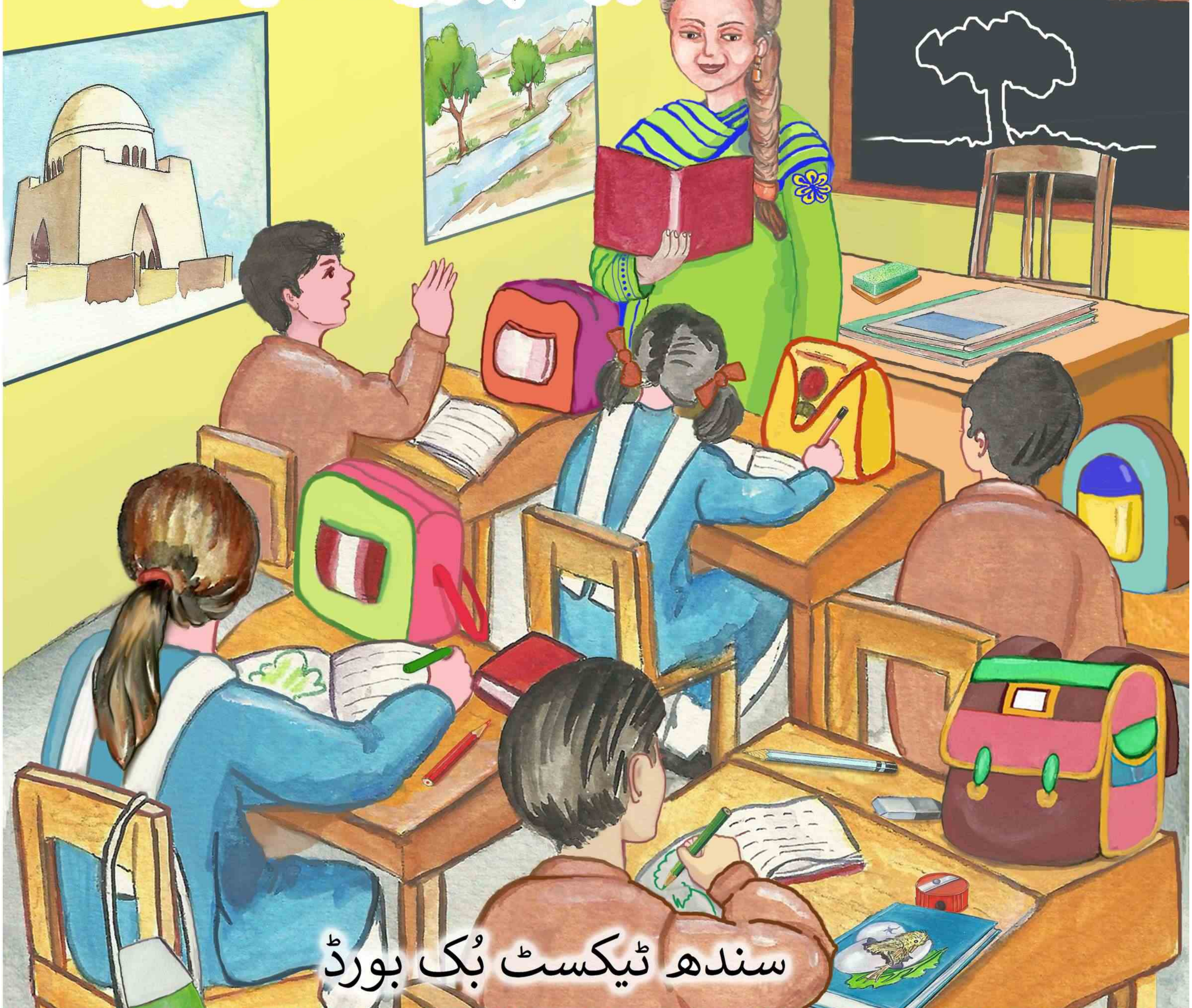

سندھ ٹیکسٹ بُک بورڈ

www.perfect24u.com

اُردُو

دوسری جماعت
کے لیے

اُردُو نصاب (لازمی)
۲۰۱۸ کے مطابق

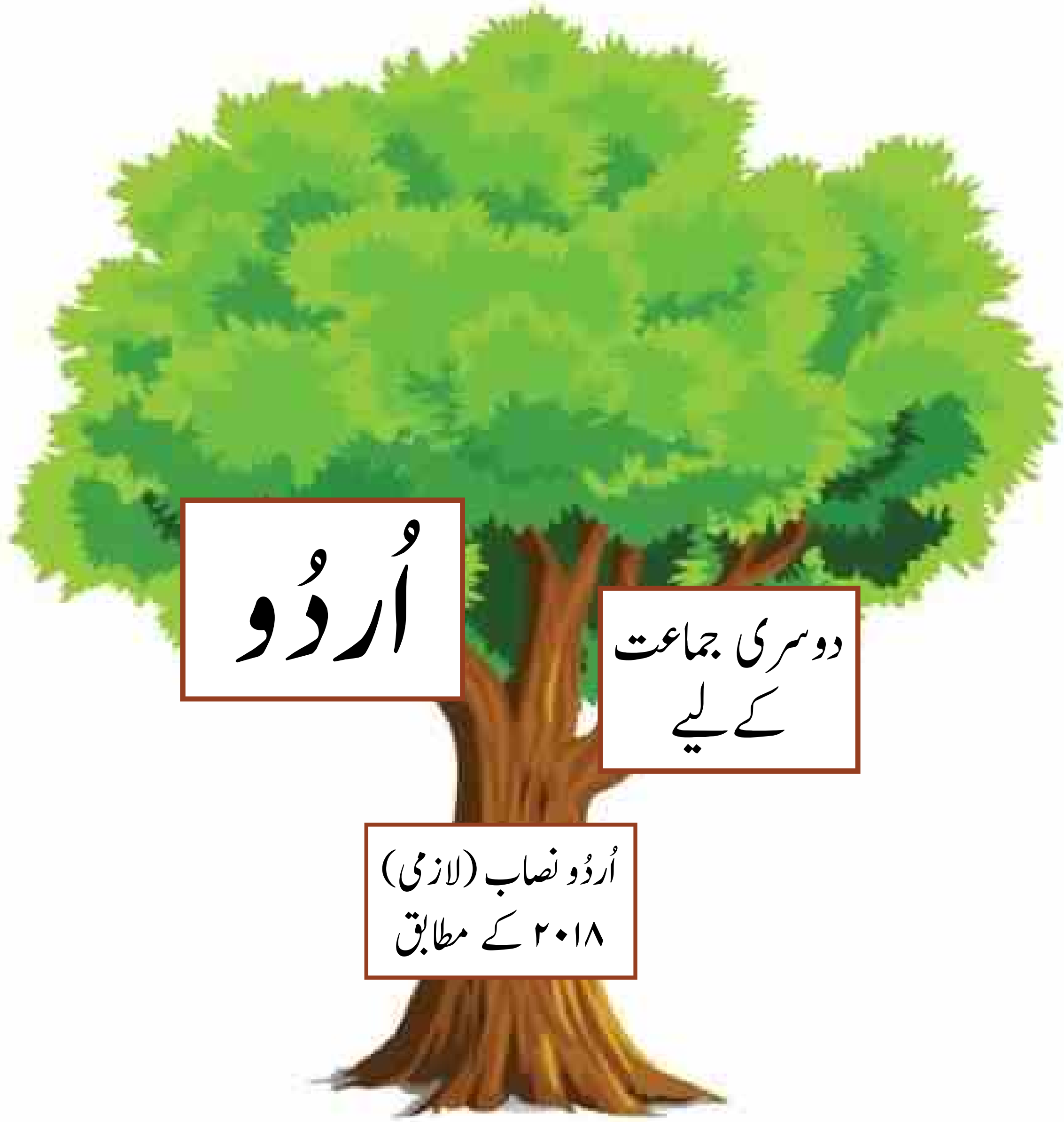

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

www.perfect24u.com

جملہ حقوق بہ حق سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ محفوظ ہیں
تیار کردہ: سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

منظور شدہ: نظامتِ نصاب، جائزہ و تحقیق سندھ، جام شورو اور محکمہ تعلیم و خواندگی برائے اسکول سندھ۔
جائزہ شدہ: صوبائی کمیٹی برائے جائزہ درسی کتب و نصاب سندھ۔
مراسلہ نمبر: ایس او (جی- III) ایس ای ایل ڈی/ ۳-۹۱۰/۱۸ بہ تاریخ ۲۴ جنوری ۲۰۲۰
تکنیکی معاونت پی آر پی (پاکستان ریڈنگ پروجیکٹ)

نگرانِ اعلیٰ
احمد بخش ناریجو
چیئرمین سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

نگراں
ناہید اختر

مصنفین
* محمد ناظم علی خان ماتلوی * پروفیسر ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی * شاہدہ ماہین * زینت علی * عظمیٰ شیخ

نظرِ ثانی و تدوینِ نو
* سیّد مسرّت حسین رضوی * محمد وسیم مغل * شگفتہ جبین * زاہدہ بنگش

مدیر
محمد ارشاد قریشی

سرورق
ساجدہ یوسف شیخ

پروف ریڈر
نسرین سحر

کمپوزنگ
* دین محمد میر بحر * محمد سفیان شیخ

لے آؤٹ ڈیزائننگ
محمد مرتضیٰ میو

گرافک ڈیزائن:
عدنان معین

www.perfect24u.com

پیش لفظ

سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ایک ایسا تعلیمی ادارہ ہے جس کا فریضہ درسی کتب کی تیاری و اشاعت ہے۔ اس کا اوّلین مقصد ایسی درسی کتب کی تیاری و فراہمی ہے جو نَسل نو کو شعور و آگہی اور ایسی صلاحیت بخشیں جن کے ذریعے وہ اسلام کے آفاقی نظریات ، بھائی چارے ، اسلاف کے کارناموں اور اپنے ثقافتی ورثہ و روایات کی پاس داری کرتے ہوئے دورِ جدید کے نت نئے سائنسی ، تکنیکی اور معاشرتی تقاضوں کا مقابلہ کر کے کام یاب زندگی گزار سکے ۔

اس اعلیٰ مقصد کی تکمیل کی غرض سے اہلِ علم ، مَاہرینِ مضامین ، مدرّسینِ کرام اور مخلص احباب کی ایک ٹیم ہر سمت سے حاصل ہونے والی تجاویز کی روشنی میں ہماری درسی کتب کے معیار ، جائزے اور ان کی اصلاح کے لیے ہمارے ساتھ پیہم مصروفِ عمل ہے۔

ہمارے ماہرین اور اشاعتی عملے کے لیے اپنے مطلوبہ مقاصد کا حصول اسی صورت میں ممکن ہے کہ ان کتب سے اساتذۂ کرام اور طلبہ و طالبات کما حقّہٗ استفادہ کریں۔ علاوہ ازیں ان کی تجاویز و آرا ان کتب کے معیار کو مزید بہتر بنانے میں ہمارے لیے مدومعاون ثابت ہوں گی۔

چیئرمین
سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

www.perfect24u.com

فہرست

سبق	عنوان	صفحہ نمبر
۱	میرا تعارف	۶
۲	یا رَب (حمد)	۷
۳	نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے (نعت)	۱۰
۴	پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری باتیں	۱۲
۵	حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنہُ	۱۵
۶	شاہ عَبدُاللّٰطِیف بھٹائی رَحمَتہ اللّٰہ عَلَیہ	۱۸
۷	اچھا بچّہ (نظم)	۲۱
۸	محترمہ فَاطِمَہ جِناح	۲۳
۹	جشنِ آزادی مُبارک	۲۵
۱۰	عَبدالسَّتَّار اِیدھی اور بلقیس ایدھی	۲۹
۱۱	لیاقت علی خان (نظم)	۳۱
۱۲	پہیلیاں	۳۳
۱۳	موسم	۳۴
۱۴	میلا	۳۷
۱۵	پیارے پھُول (نظم)	۳۸
۱۶	ریل کا سفر	۴۰
۱۷	جائزہ	۴۴

www.perfect24u.com

صفحہ نمبر	عنوان		سبق
۴۸		بانو کی سائیکل	۱۸
۴۹	(نظم)	امّی ابّو کو بتائیں	۱۹
۵۲		گنتی	۲۰
۵۴		بُوجھو تو جانیں!	۲۱
۵۶		ہنسنا منع ہے!	۲۲
۵۸	(نظم)	بطّخ بولی	۲۳
۶۰		تصویری کہانی	۲۴
۶۱		آنکھ مچولی	۲۵
۶۴		کیسا پانی، کتنا پانی؟	۲۶
۶۹	(نظم)	جنگل کی کہانی	۲۷
۷۱		نِیلی جِھیل	۲۸
۷۲		چڑیا گھر	۲۹
۷۳		آؤ مل کر چُوہے کو تلاش کریں	۳۰
۷۴	(نظم)	کُٹ کُٹ کرتی آئی مرغی	۳۱
۷۵		کون کیا کرتا ہے؟	۳۲
۷۷		میری گاڑی	۳۳
۷۸	(نظم)	ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے	۳۴
۸۰		جائزہ	۳۵

www.perfect24u.com

میرا تعارف

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. دو سے تین رکنی الفاظ کو ارکان میں اور ارکان کو حروف میں جوڑتوڑ کر پڑھ سکیں۔
۲. اپنا اور اپنے والد کا نام خوش خط لکھ سکیں۔
۳. اپنے اسکول/محلے کا تعارف کرا سکیں۔
۴. کسی موضوع پر بول چال سن کر جملوں کے تسلسل کو سمجھ سکیں۔

سرگرمی نمبر ۱ — لکھنا

اپنے بارے میں چند جملے لکھیے: مثلاً اپنا نام، گھرانے کے افراد، آپ کو کیا کھیلنا پسند ہے وغیرہ۔

آپ کی تصویر:

۱۔ نام:	
۲۔ عُمر:	
۳۔ جماعت:	
۴۔ اَبّو کا نام:	
۵۔ اَمّی کا نام:	
٦۔ بہن بھائی کی تعداد:	
۷۔ پسندیدہ کھیل:	
۷۔ پسندیدہ کھانے:	
۱۔ اسکول کا نام:	
۱۔ شہر کا نام:	

برائے اساتذہ: ۱۔ ہر بچے کو موقع دیا جائے کہ وہ اپنے بارے میں لکھے۔ ۲۔طلبہ سے جوڑیوں میں ایک دوسرے کو اپنے بارے میں بتانے کو کہیے۔ پھر چند طلبہ کو تمام ساتھیوں کے سامنے اپنی جوڑی کے ساتھی کا تعارف کروانے کو کہیے۔

www.perfect24u.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شُروع اَللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ

١. سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر لطف اندوز ہونے کا اظہار کر سکیں۔
٢. نظم سن کر اس کا مرکزی خیال بتا سکیں۔
٣. نظم کو اس کے پیغام اور متن کے مطابق حرکات وسکنات کے اظہار سے پڑھ سکیں اور تفہیمی سوالات کے جواب دے سکیں۔
٤. نئے الفاظ سن کر انھیں دُرست تلفّظ سے دہرا سکیں، اور پانچ سے چھے الفاظ خوش خط لکھ سکیں۔
٥. الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
٦. نظم سن اور پڑھ کر اس کے ہم آواز الفاظ ادا کر سکیں۔
٧. دو سے چار رکنی / چار سے چھے حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔
٨. مصوّری کے نمونے بنا سکیں۔

یا رَب

سننا، بولنا اور پڑھنا سنیے، بولیے اور پڑھیے:

اللہ تُو ہے رَحمت والا
نام ہے تیرا بَرکت والا

دیتی ہے ہر چیز گواہی
پاک ہے تیری ذات الٰہی

تُو ہی مالک، تُو ہی رَب ہے
مولا! تیری شان عَجَب ہے

چاند اور سُورَج، پھُول اور تارے
تُو نے بنائے کتنے پیارے

ہم کو سِیدھی راہ دکھانا
نیکی کے رستے پہ چلانا

ہمَّت دینا، عِزَّت دینا
عِلم کی یا رَب دَولَت دینا

(ساقی جاوید)

www.perfect24u.com

مشق

سننا بولنا اور لکھنا — جواب دیجیے:

(الف) اللہ تعالیٰ سے ہمیں کیا دعا مانگنی چاہیے؟

(ب) ہمارا مالک اور رب کون ہے؟

(ج) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کون کون سی خوبیاں بیان ہوئی ہیں؟

(د) اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتوں کا ذکر ہے؟

سرگرمی نمبر ۱ — لکھنا — خالی جگہ میں درست لفظ لکھیے: (چیز ۔ شان ۔ سیدھی ۔ رحمت ۔ دَولت)

۱. اللہ تُو ہے .... والا۔

۲. دیتی ہے ہر .... گواہی۔

۳. مولا ! تیری .... عجب ہے۔

۴. ہم کو .... راہ دکھانا۔

۵. عِلم کی یارب .... دینا۔

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۲ — لکھنا

ان الفاظ کے ارکان بتائیے، الفاظ خوش خط لکھیے :

رب	دولت	رحمت	مالک	گواہی

سرگرمی نمبر ۳ — پڑھنا اور بولنا

ایک جیسی آواز والے الفاظ کے جوڑے بنائیے:

رحمت	عجب	پیارے
رب	برکت	تارے

سرگرمی نمبر ۴ — لکھنا

ان الفاظ کے جملے لکھیے:

سُورج: ____________________

برکت: ____________________

مالک: ____________________

سرگرمی نمبر ۵ — لکھنا

اللہ کی نعمتوں میں سے کسی ایک چیز کی تصویر بنائیے۔

برائے اساتذہ:	طلبہ سے یہ الفاظ ارکان کی صورت میں پڑھوائیے: رب، پاک، نام، رحمت، برکت، گواہی۔ طلبہ سے نئے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔ ان میں شامل ارکان پوچھیے اور دیے گئے الفاظ کی املا کاپیوں میں کروائیے۔ حمد کو الگ الگ اور گروپ کی صورت میں ترنم سے پڑھوائیے۔

www.perfect24u.com

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ
۱. نعت کو ترنم سے پڑھ سکیں۔
۲. نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت بیان کر سکیں۔

سننا، بولنا اور پڑھنا سنیے، بولیے اور پڑھیے:

وہ اچھے وہ پیارے پیارے
نبی ہمارے نبی ہمارے، نبی ہمارے نبی ہمارے

وہ اچّھی باتیں بتانے والے
وہ سچّی باتیں بتانے والے
خدا کا پیغام لانے والے
ہمیں خدا سے ملانے والے

وہ اچّھے وہ پیارے پیارے
نبی ہمارے نبی ہمارے، نبی ہمارے نبی ہمارے

ہم اُن کا عِزّت سے نام لیں گے
یہ نام ہم صبح و شام لیں گے
جو ان کے دامن کو تھام لیں گے
تو جگ میں اُونّچا مقام لیں گے

وہ اچّھے وہ پیارے پیارے
نبی ہمارے نبی ہمارے، نبی ہمارے نبی ہمارے

عنایت علی خان ٹونکی

www.perfect24u.com

مشق

بولنا | جواب دیجیے:

(الف) حمد اور نعت میں کیا فرق ہے؟

(ب) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انسانوں کو کیا کیا باتیں بتائیں؟

(ج) ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کس نے بھیجا؟

(د) ہمیں ہمیشہ کس کا نام لینا چاہیے؟

(ہ) جب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نام آئے تو ہمیں کیا پڑھنا چاہیے؟

سرگرمی نمبر ۱ | لکھنا | خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے:

عِزّت	مِلانے	تھام	پیغام

(الف) خدا کا ________________ لانے والے۔

(ب) ہمیں خدا سے ________________ والے۔

(ج) ہم اُن کا ________________ سے نام لیں گے۔

(د) جو اُن کے دامن کو ________________ لیں گے۔

سرگرمی نمبر ۲ | بولنا | نعت یاد کیجیے اور جماعت میں سنائیے۔

سرگرمی نمبر ۳ | بولنا | درود شریف یاد کیجیے اور جماعت میں سنائیے۔

برائے اساتذہ: طلبہ سے مندرجہ بالا سوالات کے زبانی جواب لیجیے۔ طلبہ کو حمد و نعت کا فرق بتائیے۔ طلبہ کو بتائیے کہ نعت پڑھنے والوں کو نعت خواں کہتے ہیں۔

www.perfect24u.com

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری باتیں

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. کسی موضوع پر بول چال سن کر جملوں کے تسلسل کو سمجھ سکیں۔ مختصر اور نسبتاً طویل جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
۲. نئے الفاظ سن کر انھیں درست تلفّظ سے دہرا سکیں اور خوش خط لکھ سکیں۔
۳. دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
۴. واحد کی جمع بتا سکیں۔
۵. حروفِ جار (تک، پر، سے) کا استعمال کر سکیں۔
۶. تین سے چار رکنی /چار سے چھے حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔

سننا اور پڑھنا سنیے اور پڑھیے:

ہمارے پیارے نبی حضرت محمّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بچپن ہی سے بہت نیک تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عادتیں بہت اَچھّی تھیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ سچ بولتے۔ جو وعدہ کرتے اُسے پُورا کرتے۔ لوگوں سے اَخلاق سے پیش آتے۔ دشمن تک کو معاف کردیتے تھے۔ بچّوں سے بہت پیار کرتے، بڑوں کا ادب کرتے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑوسیوں اور بوڑھوں کی خدمت کرتے۔ دوسروں کی مدد کرکے بہت خُوش ہوتے تھے۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کھانے کے لیے جو دیا جاتا، خُوشی خُوشی کھالیتے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ صاف سُتھرے رہتے اور صاف ستھرے کپڑے پہنتے۔ جب کوئی بیمار ہوجاتا تو اس کے پاس جاتے اور تسلّی دیتے تھے۔

اِنھی خوبیوں کی وجہ سے سب لوگ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت چاہتے تھے اور بے حد تعریف کرتے تھے۔ رسول اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اچھّی اچھّی باتیں بتائیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، ماں باپ اور بڑوں کا کہنا مانو، سلام میں پہل کرو اور ہر کام وقت پر کرو۔ ہمیں چاہیے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری باتوں پر عمل کریں۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں سے کیسے پیش آتے تھے؟

(ب) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسے رہتے تھے؟

(ج) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ماں باپ سے پیش آنے کے بارے میں کیا فرمایا؟

(د) رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تین پیاری باتیں بتائیے۔

(ہ) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسی بات نا پسند فرماتے تھے؟

(و) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسے کپڑے پہنتے تھے؟

سرگرمی نمبر۱ **لکھنا** الفاظ کی جمع لکھیے: جیسے: لڑکا سے لڑکے، آسمان سے آسمانوں، لڑکی سے لڑکیاں

ے			وں			اں		
کپڑا	پورا	بڑا	آسمان	مُسلمان	نشان	کھڑکی	کرسی	مکھی

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۲ | دیکھنا اور لکھنا | دیے گئے الفاظ خوش خط لکھیے اور املا کے لیے یاد کیجیے:

اجازت	ہدایت	سلیقے	خدمت	تعریف

سرگرمی نمبر ۴ | دیکھنا اور لکھنا | ان الفاظ کے جملے لکھیے:

بچپن: ____________________

خُوشی: ____________________

سلیقہ: ____________________

صفائی: ____________________

پسند: ____________________

سرگرمی نمبر ۵ | لکھنا | خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے:

الف۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں __________ اَخلاق سے پیش آتے تھے۔ (تک، پر، سے)

ب۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دشمن __________ کی مدد کر کے بہت خُوش ہوتے تھے۔ (تک، پر، سے)

ج۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی باتوں __________ ہمیں عمل کرنا چاہیے۔ (تک، پر، سے)

برائے اساتذہ: طلبہ کو ارکان کے اُصول پر متن پڑھوائیے۔طلبہ سے نئے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔ ان میں شامل ارکان پوچھیے اور دیے گئے الفاظ کی املا کاپیوں میں کروائیے۔

www.perfect24u.com

حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ

۱. جملوں کو انکاریہ میں تبدیل کر سکیں۔
۲. الفاظ کو سادہ جملوں میں استعمال کر سکیں۔
۳. حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں بتا سکیں۔

حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والد کا نام عفّان تھا۔ آپ مکّہ کے ایک مُعزّز قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ والد کے انتقال کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اپنے چچا کے ساتھ رہنے لگے۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے آپ کو اسلام کی دعوت دی تو آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فوراً یہ دعوت قبول کرلی اور کَلِمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئے۔ اسلام قبول کرنے پر آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بہت تکلیفیں دی گئیں۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے وہ ساری تکلیفیں برداشت کیں لیکن اسلام نہیں چھوڑا۔

جب کافروں کا ظلم حد سے بڑھ گیا تو آپ، رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ، اللّٰہ کے حکم پر پڑوس کے ملک حبشہ ہجرت کر گئے۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا پیشہ تجارت تھا۔ اللّٰہ تعالیٰ نے اُن کے مال میں اتنی برکت دی تھی کہ وہ "غنی" یعنی مال دار مشہور ہوگئے تھے۔ مال دار ہوتے ہوئے بھی وہ نہایت سادہ لباس پہنتے اور سادہ غذا کھاتے تھے۔ اپنی دولت سے ضَرُورت مندوں کی مدد کرتے تھے۔

مدینے میں مسلمانوں کو پینے کے پانی کی پریشانی تھی۔ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے کسی یہودی سے ایک کنّواں خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کردیا۔

ایک بار مدینے میں قحط پڑا۔ شہر میں تھوڑا بہت غلّہ تھا وہ بہت مہنگا ہوگیا۔ غریب خرید نہیں سکتے تھے اور بھوکے رہ رہے تھے۔ ایسے میں آپ نے دوسرے شہروں سے اناج خرید کر منگوایا۔

جب اناج سے لَدے ہُوئے اُونٹ مدینے پہُنچے تو کئی تاجر آپ کے پاس آئے اور کہا: آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ اسے بیچ دیں، ہم آپ کو ۱۰ فی صد یعنی سو رُوپے پر دس رُوپے نفع دیں گے۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: مجھے تو ستّر گنا نفع مل رہا ہے۔ یہ کہا اور سارا اناج غریبوں میں مفت تقسیم کردیا کہ اللّٰہ تعالیٰ اس کے بدلے ستّر گنا ثواب دے گا۔

نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے بہت محبت فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے تھے عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سب سے زیادہ حیادار انسان ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی بیٹی رُقیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا نکاح ان سے کردیا اور جب حضرت رُقیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کا اِنتقال ہُوا تو اپنی دوسری بیٹی حضرت اُم کلثوم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو بھی آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے نکاح میں دے دیا۔ اس طرح آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا لقب 'ذُوالنُّورَین' یعنی دو نوروں والا ہوگیا۔

حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بعد آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو خلیفہ منتخب کیا گیا۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے دَور میں مُسلمانوں نے کئی علاقے فتح کیے اور دُور دُور تک اسلام پھیلایا۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے والد کا کیا نام تھا؟

(ب) آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کس کی دعوت پر مسلمان ہوئے؟

(ج) آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو غنی کیوں کہا جاتا تھا؟

(د) آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو "ذُوالنُّورَین" کیوں کہا جاتا ہے؟

(ہ) نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے بارے میں کیا فرمایا؟

سرگرمی نمبر ا **دیکھنا اور لکھنا** ان الفاظ کے جملے لکھیے:

دعوت: ____________________

ہِجرت: ____________________

قحط: ____________________

تاجر: ____________________

خَلِیفَہ: ____________________

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۲ | لکھنا | بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیے:

(الف) قبول کرنے پر اسلام آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بہت تکالیف دی گئیں۔

(ب) کی خرچ دولت اپنی آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مسلمانوں بھلائی کی پر۔

(ج) قحط پڑا میں ایک بار مدینہ۔

سرگرمی نمبر ۳ | لکھنا | جملوں کو تبدیل کر کے لکھیے: جیسے: میں اسکول گیا۔ میں اسکول نہیں گیا۔

میں نے کھانا کھایا۔	
اس نے گھر کا کام کرلیا۔	
آج بہت تیز دھوپ ہے۔	
تم کل بازار گئے تھے۔	

برائے اساتذہ: بچوں کو حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی زندگی کے بارے میں مزید بتائیں اور بیانیہ جملوں کو انکاریہ بنانے کی مشق کرائیں۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ
۱. جمع کے واحد بنا سکیں۔
۲. حرف جار کا استعمال سیکھ سکیں۔
۳. حضرت شاہ عَبدُاللّطِیفؒ بھٹائی کے بارے میں بتا سکیں۔

شاہ عَبدُاللّطِیف بِھٹائی رَحمتہ اللہ عَلَیہ

سندھ کے مشہور صوفی شاعر شاہ عَبدُاللّطِیف بھٹائیؒ ۱۶۸۹ء میں ہالا کے نزدیک ایک چھوٹے سے قصبے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والِد کا نام سیّد حبیب تھا۔ آپ بچپن ہی سے نیک تھے۔ آپ نے اپنا اکثر وقت بزرگوں کی خدمت کرتے ہوئے گزارا۔ آپ اپنے والِد کی وفات کے بعد حیدرآباد کے قریبی علاقے ہالاِ میں موجود ایک ٹیلے پر رہنے لگے۔ آپ سے محبّت اور عَقِیدَت کی وِجہ سے لوگ اُس ٹیلے کے اِرد گِرد آباد ہونے لگے۔ اِس طرح یہاں ایک نئی بستی بن گئی جسے بِھٹ شاہ کا نام دے دیا گیا۔

آپ نے جو شاعری کی اُس میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرنے، نیکی کرنے اور آپس میں پیار محبت سے رہنے کا سبق دیا ہے۔ آپ کی شاعری کی کتاب کا ترجمہ دنیا کی کئی زبانوں میں چھپ چکا ہے۔ یہ کلام "شاہ جو رسالو" کے نام سے سندھی زبان میں موجود ہے۔ آپ کا یہ کلام سب سے پہلے جرمنی میں ڈاکٹر ٹرمپ نے چھپوایا۔ "شاہ جو رسالو" کے ہزاروں ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ

www.perfect24u.com

چھپوایا۔ "شاہ جو رسالو" کے ہزاروں ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔ اِس کا اُردو ترجمہ سندھی کے نام وَر شاعر شیخ ایاز نے کِیا ہے۔

آپ کا انتقال ۱۱۶۵ھ بہ مطابق ۱۷۵۶ء میں ہوا۔ دو سال بعد آپ کے مقبرے کو غلام شاہ کلہوڑو نے تعمیر کرایا۔ یہاں ہر سال ۱۴ صفر کو آپ کا عُرس بڑی عَقِیدَت سے منایا جاتا ہے۔

آپ کے مزار کے پاس ایک عِلمی اِدارہ، عجائب گھر اور دست کاری مرکز بھی قائم کِیا گیا ہے۔

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) شاہ عَبدُاللَّطِیف بِھٹائیؒ کے والد کا کیا نام تھا؟
(ب) شاہ عَبدُاللَّطِیف بِھٹائیؒ کِس زبان کے شاعر تھے؟
(ج) "شاہ جو رسالو" کا اُردو ترجمہ کِس شاعر نے کیا ہے؟
(د) "شاہ جو رسالو" کا سب سے پہلے کِس زبان میں ترجمہ کیا گیا؟
(و) آپ کا عُرس ہر سال کِس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

سرگرمی نمبر۱ **دیکھنا اور لکھنا** خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے۔

(الف) شاہ عَبدُاللَّطِیف بِھٹائیؒ ۱۶۸۹ء میں ________________ میں پیدا ہوئے۔
(ب) آپ کے والد کا نام ___________________________ تھا۔
(ج) شاہ عَبدُاللَّطِیف بِھٹائیؒ کا انتقال ____________________ میں ہُوا۔
(د) شاہ عَبدُاللَّطِیف بِھٹائیؒ سندھی زبان کے ________________ ہیں۔
(و) شاہ جو رسالو _________________________ زبان میں ہے۔

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۲ | لکھنا
واحد کے جمع لکھیے۔

بستی		سال	
زبان		بُزرگ	
نام			

سرگرمی نمبر ۳ | لکھنا
خُوش خط لکھیے

شاہ جو رِسالو			
موجود			
صُوفِی			
شاعر			
بُزرگ			

سرگرمی نمبر ۴ | دیکھنا اور لکھنا
ان الفاظ کے جملے لکھیے:

زبان :
جرمنی:
شاعر:
اِحترام:
پیدا:

برائے اساتذہ: بچوں کو نئے الفاظ کا درست تلفظ، معنی اور جملوں میں استعمال کرائیں نیز مشقوں میں دیے گئے واحد الفاظ کی جمع بنانے کے طریقے سے واقف کرائیں۔

www.perfect24u.com

چھٹا سبق

اچّھا بچّہ

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
۲. متضاد الفاظ کے جوڑے بنا سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

سچّ بولے سچّا کہلائے — وہ اچّھا بچّہ کہلائے
وقت پہ سوئے وقت پہ جاگے — وقت پہ کھیلے دوڑے بھاگے
ورزش کرنا عادت اس کی — سب سے اچّھی صحت اس کی
سادہ ستھرے کپڑے پہنے — اِس کی چُستی کے کیا کہنے
پڑھنے کا ہے شوق زیادہ — نیک عمل اور نیک ارادہ
اُستادوں کا کہنا مانے — اُن کی بات کو اچّھا جانے

(اسحاق جلال پوری)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) سچّا بچّہ کون کہلاتا ہے؟

(ب) اچھّے بچّوں کی خوبیاں بتائیے؟

(ج) سچ بولنا کیوں ضروری ہے؟

(د) اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

سرگرمی نمبر۱ **لکھنا** نظم میں موجود اچھی عادتوں کی فہرست بنائیے اور ان کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

(الف) ---

(ب) ---

(ج) ---

(د) ---

(ہ) ---

سرگرمی نمبر۲ **لکھنا** دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

سچا		نیک	
چستی		زیادہ	
اچھا			

برائے اساتذہ: طلبہ سے نظم میں دی گئی اچھی عادتوں کی فہرست بنواکر ان کو سادہ جملوں میں استعمال کروائیے۔ دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھوائیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. یہ کہانی سن کراس کا نتیجہ بتا سکیں۔
۲. مختصر کہانی سن کراس کے کرداروں کا تعلق بتا سکیں۔
۳. بلند خوانی سن کر الفاظ اور جملوں کو درست طور پر ادا کر سکیں ۔
۴. حاصل کردہ معلومات پر دو سے تین جملے بول سکیں۔
۵. کسی کہانی، مضمون سے متعلق تفہیمی سوالوں کے درست جواب دے سکیں۔

محترمہ فَاطِمَہ جِناح

سننااور بولنا بلند خوانی:

کِرن کو کتابیں پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ ایک دن وہ اسکول لائبریری سے پاکستان کے مشہور لوگوں کے بارے میں کتاب لائی۔ اُس نے کتاب سے فَاطِمَہ جِناح کے بارے میں پڑھنا شروع کِیا۔ پڑھتے پڑھتے اُس کی آنکھ لگ گئی۔ خواب میں محترمہ فَاطِمَہ جِناح کو اپنے سامنے کھڑا دیکھ کر کِرن نے حیران ہو کر کہا: ” آپ تو محترمہ فَاطِمَہ جِناح ہیں“۔

فَاطِمَہ جِناح مسکرائیں اور بولیں: ” مَیں بچپن ہی سے اپنے بڑے بھائی قائدِاعظم محمد علی جِناح کو پڑھتے ہوئے دیکھا کرتی تھی۔ اُنھوں نے ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا۔ وہ پڑھائی میں میری مدد کِیا کرتے تھے“۔

”پھر آپ بہت قابل ہوں گی“۔ کِرن نے حیرت سے پوچھا۔ فَاطِمَہ جِناح نے جواب دیا، صحیح کہتی ہو۔ مَیں بہت محنتی طالبہ تھی۔ اِسی محنت کی وجہ سے مجھے کلکتہ یونی ورسٹی میں داخلہ ملا۔ وہاں سے میڈیکل کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مَیں نے دانتوں کا ایک اسپتال کھولا“۔

www.perfect24u.com

کِرن نے پوچھا، ” آپ نے پاکستان بنانے کے لیے کیا کام کیا؟ “ محترمہ فاطمہ جناح نے کہا: ” میں نے پاکستان بنانے میں اپنے بھائی قائدِاعظم محمد علی جناح کا بھرپُور ساتھ دیا۔ میں سیاسی جلسوں میں اُن کے ساتھ رہتی تھی۔ جلسوں میں ہونے والی تقریروں میں بھی حصہ لیتی۔ میری تقریر بڑی پُرجوش ہوتی تھی“۔ میں نے پاکستان کی تحریک میں حصہ لیا۔ انھی خدمات کی وجہ سے مجھے ”مادرِملت“ (قوم کی ماں) کہاجاتا ہے“۔

اچھّا! اب میں چلتی ہوں۔ بہت دیر ہوگئی ہے“

اتنے میں کرن کی آنکھ کھل گئی۔ وہ ہاتھ میں کتاب دیکھ کر مسکرانے لگی۔

برائے اساتذہ:		
بلند خوانی سے پہلے:	بلند خوانی کے دوارن:	بلند خوانی کے بعد:
پس منظر: طلبہ کو فاطمہ جناح کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیے: • کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کون ہیں؟ • کیا آپ نے پہلے کبھی فاطمہ جناح کے بارے میں پڑھا یا سُنا ہے؟ اگر ہاں، تو ان کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیے۔	تفہیمی سوالات: طلبہ سے پوچھیے: • فاطمہ جناح کے بھائی کون تھے؟ • فاطمہ جناح نے کس شعبے کی تعلیم حاصل کی؟ ادائی اور ذخیرہ الفاظ: طلبہ کے لیے مثالی ادائی کیجیے اور انھیں ان جملوں کا مطلب بتائیے: • ”میری تقاریر بہت پُر جوش اور ولولہ انگیز ہوتی تھیں۔“ • ”میں نے ملک کے طول و عرض کے دورے بھی کیے۔“ • ”میں نے پاکستان کی خدمت کے لیے روز و شب وقف کر دیے۔“	تفہیمی سوالات: طلبہ سے پوچھیے: • فاطمہ جناح کے بارے میں دو باتیں بتائیے۔ • آپ کو ان کی کون سی بات اچھی لگی؟ • فاطمہ جناح کو کیا خطاب ملا؟ ذخیرہ الفاظ:طلبہ کے لیے الفاظ درست تلفظ سے دہرائیے اور ان کی درستی کیجیے: • لفظ”خطاب “ کا کیا مطلب ہے؟ • ”میں لوگوں کے دلوں میں زندہ رہوں گی۔“ اس جملے کا کیا مطلب ہے؟ صوتی آگہی : جملہ ”اُنھوں نے والد کی وفات کے بعد میرا بہت خیال رکھا.“ پڑھیے اور طلبہ سے پوچھیے کہ کون سا لفظ ہے جس میں ”وا“ آواز آتی ہے؟ مطلوبہ جواب:والد

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. نثر کی مناسب آواز، آہنگ، لب و لہجے اور تاثرات سے بلند خوانی کر سکیں۔
۲. حروفِ علّت کی طویل اور مختصر آوازوں سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔
۳. سادہ متن (نثر) کی خاموش خوانی کرکے تفہیمی اور تجزیاتی سوالات کے جوابات زبانی اور تحریری طور پر دے سکیں۔
۴. متضاد الفاظ کے جوڑے بنا سکیں۔
۵. مذکر اور مونث اسماء کی عام جمع بنا سکیں۔

جشنِ آزادی مُبارک

سننا اور پڑھنا سنیے اور پڑھیے:

علی اپنے بستر پر نینّد کے مزے لے رہا تھا کہ اَمّی کی آواز اُس کے کانوں میں پڑی۔ ”اٹھو بیٹا! صبح ہوگئی ہے اسکول جانے کی تیاری کرو۔ آج ۱۴۔اگست ہے اور تمھارے اسکول میں یومِ آزادی کی تقریب ہے“۔ یہ سُنتے ہی علی فوراً بستر سے نکلا۔ تیّار ہو کر اپنے پالتو مِٹھُّو میاں کے پنجرے کی جانب آیا۔ پنجرے میں رکّھی پیالیوں میں پانی اور روٹی کے ٹکڑے ڈالے اور پنجرہ بند کردیا۔ پھر اپنے اَمّی اَبّو کے ساتھ ناشتا کِیا۔ اتنے میں اسکول بس آگئی۔

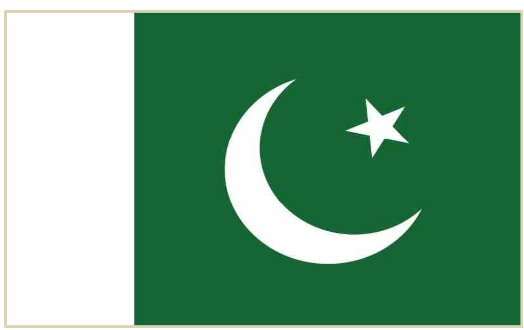

اسکول پُہنچ کر علی نے دیکھا کہ منظر ہی بدلا ہُوا تھا۔ ہر طرف سبز ہلالی پرچموں اور جھنڈیوں کی بہار تھی۔ قائدِاعظم، عَلّامَہ اقبال، لیاقت علی خان اور دوسرے قومی رہ نماؤں کی بڑی بڑی تصویریں لگائی گئی تھیں۔ میدان میں بڑا سا اسٹیج بنایا گیا تھا۔ اس کے سامنے تھوڑی دیر میں سب بچے کرسیوں پر بیٹھ گئے اور تقریب کے آغاز کا اعلان کِیا گیا۔ سب سے پہلے دوسری جماعت کی ایک طالبہ نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ اس کے بعد بچوں نے یومِ آزادی کے حوالے سے تقریریں کیں اور مِلّی نغمے پیش کیے۔ اس کے بعد ہیڈ مسٹریس صاحبہ نے اپنی تقریر میں کہا۔

www.perfect24u.com

"بچو! ۱۴-اگست ہماری آزادی کا دن ہے۔"
۱۴-اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے ہم غلامی کی زندگی گزار رہے تھے۔ ہمارے بزرگوں نے اپنی جانیں قربان کرکے یہ وطن حاصل کیا۔ آزادی بڑی نعمت ہے۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ قائدِاعظم کے پیغام، کام، کام اور بس کام پر عمل کرتے ہوئے دل لگا کر پڑھنا چاہیے تاکہ ہم اپنے پیارے پاکستان کو ایک ترقی یافتہ اور خُوش حال ملک بنا سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے وطن کو قیامت تک قائم رکھے۔ آمین۔
"پاکستان زندہ باد۔"

ہیڈ مسٹریس صاحبہ کی تقریر کے بعد تمام بچے اور اساتذہ کھڑے ہوئے اور مِل کر قومی ترانہ پڑھا۔ آخر میں بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس کے بعد سب بچے خُوشی خُوشی اپنے گھروں کو چل دیے۔

گھر آکر علی نے تقریب کے بارے میں اپنی امّی کو بتایا۔ وہ بھی بہت خُوش ہوئیں اِسی دوران علی کی نظر میاں مِٹُّھو کے پنجرے پر پڑی۔ اچانک اُس کے ذہن میں ہیڈمسٹریس صاحِبہ کی تقریر کا وہ جُملہ گُونجنے لگا۔ "۱۴-اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے ہم غُلامی کی زندگی گزاررہے تھے۔" اس خیال کے آتے ہی وہ میاں مِٹّھو کے پنجرے کی طرف لپکا اور پنجرہ کھولتے ہوئے کہا: "مِٹُّھو! آج سے تم بھی آزاد ہو۔ جشنِ آزادی مبارک!" میاں مِٹُّھو پنجرے سے نکلا اور اُڑکر سامنے دیوار پر جا بیٹھا اور علی کی طرف دیکھتے ہوئے ٹَیں ٹَیں کرنے لگا جیسے کہہ رہا ہو۔"جشنِ آزادی مُبارک!"

www.perfect24u.com

مشق

بولنا زبانی جواب دیجیے:

(الف) ہم یومِ آزادی کس تاریخ کو مناتے ہیں؟

(ب) آزادی کیوں ضروری ہے؟

سرگرمی نمبر۱ **لکھنا** درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

(الف) جشنِ آزادی والے دن اسکول کا منظر کیسا ہو گیا تھا؟

____

(ب) علی نے پنجرے کا دروازہ کیوں کھولا؟

____

سرگرمی نمبر۲ **لکھنا** سبق کے مطابق دیے گئے لفظ چُن کر خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) علی بستر پر __________ کے مزے لے رہا تھا۔ (خواب، نیند)

(ب) جوں ہی وہ ناشتے سے فارغ ہوا، اسکول کی __________ آگئی۔ (بس، وین)

(ج) اسکول کے __________ میں بڑا سا اسٹیج بنایا گیا تھا۔ (ہال، میدان)

(د) ہیڈ مسٹریس صاحبہ کی تقریر کے بعد سب نے مل کر __________ پڑھا۔ (ملّی نغمہ، قومی ترانہ)

سرگرمی نمبر۳ **دیکھنا اور لکھنا** درج ذیل الفاظ کے واحد لکھیے:

جمع	واحد
جھنڈیاں	
تقریریں	
کرسیاں	

جمع	واحد
پنجرے	
قطاریں	

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۴ — دیکھنا اور لکھنا

درج ذیل الفاظ کی مونث لکھیے: جیسے

مذکّر	مونث	مذکّر	مونث
دھوبی	دھوبن	درزی	
شاعر		اُستاد	

سرگرمی نمبر ۵ — دیکھنا اور لکھنا

درج ذیل الفاظ کو ان کے متضاد (اُلٹ) سے ملائیے۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

جیسے:

الفظ	متضاد
آزادی	دیر
آغاز	بیٹھو
جلدی	انجام
جانا	شام
اٹھو	غلامی
صبح	آنا

سرگرمی نمبر ۶ — دیکھنا اور لکھنا

درج ذیل جملوں کو اپنی کاپی پر خوش خط لکھیے:

۱. آزادی اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ ہمیں آزادی کی قدر کرنی چاہیے۔

۲. ہمیں آج کے دن یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم وطن کی حفاظت دل و جان سے کریں گے۔

برائے اساتذہ: طلبہ کے لیے پہلے مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پھر باری باری طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھوائیے۔

www.perfect24u.com

عَبدُ السَتَّار اِیدھی اور بِلقِیس اِیدھی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. کسی موضوع پر بول چال سن کر جملوں کے تسلسل کو سمجھ سکیں۔ مختصر اور ذرا طویل جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
۲. واقعہ یا ہدایت سن یا پڑھ کر اسے درست ترتیب سے دہرا سکیں۔
۳. خوش خط لکھ سکیں۔
۴. دو سے چار رکنی / چار سے چھے حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔
۵. حاصل شدہ معلومات پر بول سکیں۔ چیزوں کی اہمیت بتا سکیں۔
۶. اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں تین سے پانچ مربوط جملے لکھ سکیں۔

سننا اور پڑھنا سنیے اور پڑھیے:

عَبدُ السَتَّار اِیدھی پاکستان کے سب سے بڑے فلاحی اِدارے کے بانی اور سربراہ تھے۔ جب وہ چھوٹے تھے تو اُن کی والِدہ پر فالج کا اثر ہوا اور وہ معذور ہو گئیں۔ اِس دوران وہ اپنی والِدہ کی خدمت کرتے رہے۔ والِدہ کی وفات کے بعد اُنھوں نے لوگوں کی خدمت کا اِرادہ کرلیا اور ایسا اِدارہ قائم کِیا جس میں دن رات لوگوں کی مفت خدمت کی جاتی ہے۔ خاص طور پر جن لوگوں کا دُنیا میں کوئی بھی دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہوتا اُن سب کے لیے عَبدُ السَتَّار اِیدھی نے گھر، یتیم خانے، اسپتال، وغیرہ بنوائے ہیں۔ ہمارے وطن میں سیکڑوں ایدھی سینٹر قائم ہیں۔ عَبدالسَتَّار اِیدھی اور اُن کی بیوی بِلقِیس اِیدھی غریب اور یتیم بے سہارا بچوں کے ماں باپ کی طرح ان کی پرورش کرتے رہے ۔ عَبدُ السَتَّار اِیدھی نے انتہائی سادہ زندگی بسر کی۔ بھلائی کے ان کاموں کی وجہ سے انھیں دُنیا بھر میں بہت اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ انھوں نے ۲۰۱۶ ء میں وفات پائی۔

بِلقِیس اِیدھی پیشے کے اعتبار سے نرس ہیں۔ اِس طرح اُنھیں بیمار لوگوں کی خدمت کا موقع مِلا۔ اُنھوں نے ساری زندگی فلاحی کاموں میں ایدھی صاحب کا بھرپُور ساتھ دیا۔ وہ آج بھی دُکھی لوگوں کی مدد میں مشغول ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ لوگوں کی بھلائی کے کاموں میں شرکت کریں۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) بلقیس ایدھی نے نرس بننا کیوں پسند کیا؟ (ب) عبدالستار ایدھی کیوں مشہور ہیں؟

(ج) عبدُالسَّار ایدھی نے بے سہارا لوگوں کے لیے کون کون سی جگہیں بنوائیں ؟

سرگرمی نمبر ۱ **لکھنا** درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

(الف) عبدالستار ایدھی کی بیوی کا کیا نام ہے؟

(ب) عبدالستار ایدھی نے کب وفات پائی؟

(ج) عبدالستار ایدھی نے بھلائی کے کون کون سے کام کیے؟

سرگرمی نمبر ۲ **لکھنا** الفاظ خوش خط لکھیے:

ایدھی	اعتبار	یتیم	خدمت	فلاحی

سرگرمی نمبر ۳ **لکھنا** اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں پانچ سے سات مختصر جملوں کا پیراگراف لکھیے۔

برائے اساتذہ: طلبہ کے لیے پہلے مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پھر باری باری طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھوائیے۔ طلبہ گروہی بلند خوانی بھی کر سکتے ہیں۔ سبق کے نئے الفاظ پہلے خود درست تلفظ سے ادا کیجیے پھر طلبہ سے درست تلفظ سے ادا کروائیے۔ اس دوران طلبہ کی اصلاح کیجیے۔ بچوں کو ترغیب دیں کہ بچوں کی کہانیوں کی کتابوں، رسالوں، مضامین اوراخبارات کے تراشے جمع کر کے گاہے بہ گاہے ان کا مطالعہ کیجیے اور اپنے ساتھیوں کو نئی پڑھی گئی کہانیوں اور معلومات کے بارے میں بتائیے۔ پیراگراف لکھنے میں بچوں کی رہ نمائی کیجیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. سادہ متن (نظم و نثر) کی خاموش خوانی کر کے تفہیمی اور تجزیاتی سوالات کے جواب دے سکیں۔
۲. دو یا تین رکنی الفاظ کے ارکان بتا سکیں۔
۳. نظم کو اس کے پیغام اور متن کے مطابق حرکات وسکنات کے اظہار سے پڑھ سکیں۔

لِیاقَت عَلی خان

پڑھنا پڑھیے:

لِیاقَت عَلی خان کا رُتبہ ہے اُونّچا
لَہُو دَے کے اَپنے وَطَن کو بچایا
فَرَاست سے اَپنی، عُدّو کُو جُھکایا
بِلاخُوف، جُرأت سے جِینا سِکھایا
لِیاقَت تھے صِدق و صَدَاقت کا پَیکر
مُحبّت، شَرَافَت، شُجَاعَت کا پَیکر
کَریں عَہد پُورا چلو! آج مِل کَر
لِیاقَت عَلی خاں کے نَقشِ قدم پر
تھا اِس پَاک مِٹی سے کُچھ اَیسا رِشتہ
کہ مُلکِ خُداداد کو خُون بَخشا
کَریں عَہد پُورا چَلو! آج چَل کر
لِیاقَت عَلی خاں کے نَقشِ قدم پَر

(ضیاء الحسن ضیاؔ)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) لیاقت علی خان نے قوم کو کیسے جینا سکھایا؟

(ب) لیاقت علی خان میں کون کون سی خوبیاں تھیں؟

(ج) آپ نے بُرائی کو کیسے دور کیا ؟

سرگرمی نمبر۱ — سننا اور بولنا — درج ذیل الفاظ سن کر دہرایئے اور ان میں موجود ارکان بتایئے:

رتبہ	فراست	لہو	عہد	پیکر

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا — اشعار پڑھ کر دُرست معنیٰ پہچان کر لکھیے:

(الف) "فراست سے اپنی ، عدو کو جھکایا" کا مطلب ہے اپنی سمجھ داری سے ----------------------

۱۔ سیدھا راستہ دکھایا　　۲۔ دشمن کو شکست دی۔　　۳۔ پاکستان کا جھنڈا لگایا

(ب) "لہو دے کر اپنے وطن کو بچایا" کا مطلب ہے وطن کی حفاظت کی ----------------------

۱۔ محنت کر کے　　۲۔ شہید ہوکر　　۳۔ شہرت پا کر

(ج) "لیاقت تھے صدق و صداقت کا پیکر" کا مطلب ہے کہ لیاقت علی خان ہمیشہ ----------------

۱۔ سچ بولتے　　۲۔ عقل سے فیصلے کرتے　　۳۔ بہادری کا مظاہرہ کرتے

برائے اساتذہ: طلبہ کے سامنے الفاظ کی دُرست لب و لہجے سے مثالی خواندگی کیجیے اور ان کی دہرائی اور ارکان سازی کراویے۔ طلبہ سے اشعار پڑھواکر درست معنیٰ کی نشان دہی کروائیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
ا. سادہ مصرعے، اشعار اور نظم سن کر لطف اندوز ہونے کا اظہار کر سکیں۔
۲. پہیلیاں سن کر بُوجھ سکیں۔
۳. لفظ میں ارکان شناخت سکیں۔

پہیلیاں

سننا، پڑھنا اور لکھنا سُنیے، پڑھیے اور لکھیے:

ا

مَیں تو بولوں کُو کُو کُو
اللہ شافی اللہ ہُو
مَیں کون ہوں؟

۲

مَیں تو بولوں کُکڑُوں کُوں
صبح سویرے اُٹھتا ہوں
مَیں کون ہوں؟

۳

میں تو بولوں کائیں کائیں
سارے بھائی مل کر کھائیں
مَیں کون ہوں؟

۴

مَیں تو بولوں ٹَیں ٹَیں ٹَیں
رنگ بھی میرے اچھے ہیں
مَیں کون ہوں؟

(عنایت علی خان ٹونکی)

سرگرمی نمبر ا — **لکھنا** — لفظ پہیلیاں کی واحد لکھیے۔

سرگرمی نمبر ۲ — **بولنا** — لفظ "پہیلی" دُہرائیے اور ارکان بتائیے:

سرگرمی نمبر ۳ — **لکھنا** — لفظ "پہیلی" تین بار لکھیے:

برائے اساتذہ:
ا۔ دُرست جواب پر بچوں کو شاباشی دیجیے۔
۲۔ طلبہ کو بتائیے کی ان پہیلیوں کے جواب کتاب کے آخری صفحے پر درج ہیں۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
ا۔ ایک منٹ میں ۲۰ یا اس سے زیادہ الفاظ پر مشتمل سادہ عبارت (مانوس/نا مانوس) روانی سے پڑھ سکیں۔
۲۔ سادہ متن (نظم و نثر) کی خاموش خوانی کر کے تفہیمی اور تجزیاتی سوالات کے جواب دے سکیں۔

موسَم

پڑھنا

پڑھیے:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں دی ہیں۔ اس نے ہمارے لیے زمین بنائی جس پر ہم چلتے پھرتے اور دوڑتے کودتے ہیں۔ ہمارے لیے زمین میں طرح طرح کے اناج، پھل اور پھول اُگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے مختلف موسم پیدا کیے۔ ہم سال میں چار موسموں کا لطف اُٹھاتے ہیں۔ ہر موسم ہمارے لیے نئے رنگ لے کر آتا ہے سردی کے موسم میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں۔ ہر ایک گرم گرم کپڑے پہن لیتا ہے۔ لوگ رات کو لحاف اور کَمبل اوڑھ کر سوتے ہیں۔ سب آگ تاپتے اور دُھوپ میں بَیٹھ کر جِسم کو حَرارَت پہنچاتے ہیں۔ پہاڑوں پر برف باری ہونے لگتی ہے۔ شام ہی سے لوگ گھروں میں دبک جاتے ہیں۔ مچھلی فَروشوں کی دُکانوں پر رَش بڑھ جاتا ہے۔ لوگ مُونگ پھلی اور گاجر کا حَلوہ شوق سے کھاتے ہیں۔

پھر موسم بدل جاتا ہے۔ مُردہ زَمین میں جیسے جَان پڑ جَاتی ہے۔ مُوسم مُعتدل ہونے لگتا ہے۔ اب نہ سردی نہ گرمی۔ یہ بَہار کا موسَم ہے۔ درختوں کی ہَری بَھری کونپلیں نکلنے لگتی ہیں۔ رَنگ بہ رَنگے

www.perfect24u.com

پھُول کھلنے لگتے ہیں۔ پھُولوں کی خُوش بو ہرطرف پھیلی ہوئی ہے۔ پرِندے چہچہارہے ہیں۔ ہر کوئی اس موسم میں ہَشّاش بَشّاش اور چَاق و چوبَند دِکھائی دیتا ہے۔

مُوسَم نے دیکھتے ہی دیکھتے ایک اور کروٹ لی۔ سُورج کی تَپش بَڑھنے لگی۔ دھوپ سے جِی گھبرانے لگا۔ گھروں میں پنکھے چلنے لگے۔

دَرختوں کے گھنے سَایوں مَیں مُسافر بیٹھ کر سَستانے لگے۔ ہر طَرف ٹھَنڈے ٹھنڈے مَشرُوب پیے جا رہے ہیں۔ بازاروں میں بَرف بیچنے والوں کے پاس بِھیڑ لگی ہے۔ گلی مُحلے میں آئسِ کریم بیچنے والوں کی آوازیں گُونجنے لگیں۔ برف کے گولَے بیچنے وَالے بچّوں کو اَپنی طَرف مُتوجہ کر رہے ہیں۔

وہ دیکھو! آسمان پر کالے بادل چَھا گئے۔ گرمی کے ستائے ہوئے چہروں پر رونق آگئی خوش گوار ہوائیں چلنے لگیں۔ بادل کی ٹکڑیاں اِدھر اُدھر گھومنے لگیں۔ بارِش ہونے لگی۔ پیاسی زمین سیراب ہو گئی۔

پھر خزاں کا موسم آتا ہے۔ اس موسم میں پودوں اور درختوں سے پھُول اور پتّے گِرنے لگتے ہیں۔

موسموں کی تبدیلی اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ گرمی ہو یا سردی، بہار ہو کہ خزاں ہر موسم انسان کے لیے مفید اور ضروری ہے۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) خدا نے ہمیں کتنی نعمتیں دی ہیں؟

(ب) لوگ گرمی سے بچنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟

(ج) زمین سے اُگنے والی کسی دو چیزوں کے نام لکھیے۔

(د) سردی کا موسم کیسا ہوتا ہے؟

(ہ) بارشیں کس موسم میں ہوتی ہیں؟

سرگرمی نمبر۱ — پڑھنا — درج ذیل پیراگراف کو ایک منٹ میں پڑھنے کی مشق کیجیے۔

ہم سال میں چار موسموں کا لطف اُٹھاتے ہیں۔ سردی کے موسم میں ٹھنڈی ہوائیں چلتی ہیں، ہر ایک گرم کپڑے پہن لیتا ہے۔ گرمی میں سورج کی تپش بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈے مشروب پیے جاتے ہیں۔ بہار میں رنگ برنگے پھول کِھل جاتے ہیں اور خزاں میں درختوں کے پتّے جھڑنے لگتے ہیں۔ موسموں کی یہ تبدیلی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے۔

سرگرمی نمبر۲ — پڑھنا — درج بالا پیراگراف کو پڑھیں اور سوالوں کے جواب دیجیے۔

(الف) سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟

(ب) گرمی کے موسم میں سب کیا پیتے ہیں؟

(ج) بہار کے موسم میں کیا ہوتا ہے؟

(د) اس پیراگراف میں اللہ تعالیٰ کی کس نعمت کا ذکر ہوا ہے؟

برائے اساتذہ:	پڑھنے کی روانی بہتر بنانے کے لیے طلبہ سے پیراگراف ایک منٹ میں پڑھوانے کی مشق کروائیے۔ پیراگراف پڑھنے کے بعد تفہیم کے سوالات پوچھیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. درسی کتاب میں دیے گئے سوالوں کے جواب دے سکیں۔
۲. درسی کتاب میں دیے ہوئے الفاظ کا دُرست املا لکھ سکیں۔
۳. الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔

میلا

پڑھنا پڑھیے:

طاہرہ اور کامران میلا دیکھنے گئے۔ میلے میں کھیلوں کا مقابلہ بھی تھا۔ کامران نے نشانہ بازی میں حصّہ لیا۔ طاہرہ نے بھی میلے میں خُوب سَیر کی۔ طاہرہ کو لکڑی کی ریل گاڑی بہت پسند آئی۔ کامران نے میلے سے مِٹّی کا ایک کھلونا اور عَینک خریدلی۔ طاہرہ نے کہا: "میری ریل زیادہ خُوب صُورت ہے۔" کامران نے کہا: "طاہرہ تمھاری ریل مُجھے بھی پسند آئی۔"

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) طاہرہ اور کامران کیا دیکھنے گئے تھے؟
(ب) کامران نے کس کھیل میں حصہ لیا؟
(ج) طاہرہ کو کون سا کھلونا پسند آیا؟
(د) میلے میں کیا کیا ہوتا ہے؟

سرگرمی نمبر۱ **لکھنا** کہانی میں آواز/ اَو/ والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر ان کی نشان دہی کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲ **لکھنا** الفاظ الف بائی ترتیب سے لکھیے:

میلا	ریل	بیل	پسند
۱۔	۲۔	۳۔	۴۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو سبق میں دیے ہوئے الفاظ کا املا لکھوائیے۔

www.perfect24u.com

پیارے پھول

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. ہم آواز الفاظ ادا کر سکیں۔

۲. واحد کی جمع یا جمع کے واحد بنا سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

کیا خُوب صُورت، کیا خُوش نُما ہے — ہَر پُھول کیسا پیارا بَنا ہے
رَنگت اَنوکھی، خُوش بو نِرالی — رَنگین ساری پُھولوں کی ڈالی
اُودے بھی ہیں کُچھ، نِیلے بھی ہیں کُچھ — پیازی ، بَسنتی، پِیلے بھی ہیں کُچھ
بیلا، چَنّبیلی اور موتیا ہے — اِک سَمت شَبّو اور موگرا ہے
اَیسے ہَیں پیارے یہ پُھول سَارے — جَیسے فلک پر بِکھرے ہوں تارے
جی چاہتا ہے دیکھا ہی کیجیے — اور اُس خُدا کا چرچا ہی کیجیے
جِس نے بَنائے یہ پُھول پیارے
جِس نے کِھلائے یہ غُنچے سَارے

(مولوی شفیع الدین نیّر)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) نظم مین کن کن پھولو ں کا ذکر ہے؟

(ب) نظم میں کس کس رنگ کے پھولو ں کا ذکر ہے؟

(ج) پھول کیسے لگتے ہیں؟

(د) پھولوں کو دیکھ کر خدا کی تعریف کیوں کرتے ہیں؟

(ہ) اس نظم میں کتنے پھول آپ کو پسند ہیں؟

سرگرمی نمبر۱ — لکھنا — ایک جیسی آواز والے لفظ بنایئے: جیسے: آم - کام - نام

سن : ________ ________ ________

جان : ________ ________ ________

بات : ________ ________ ________

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا — جمع بنائیں اور اس کو جملوں میں استعمال کیجیے:

واحد	جمع
یہ کرسی ہے	یہ ________ ہیں
یہ دیوار ہے	یہ ________ ہیں
یہ کتاب ہے	یہ ________ ہیں

برائے اساتذہ: بچّوں کے جمالیاتی ذوق کی تسکین، تلفظ کی صحت اور لہجے کی موزونیت کے لیے ترنّم سے نظم پڑھیں اور بچّوں سے بھی پڑھوا یئے۔

www.perfect24u.com

ریل کا سفر

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. کسی موضوع پر بول چال سن کر جملوں کے تسلسل کو سمجھ سکیں۔ مختصر اور نسبتًہ طویل جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
۲. نئے الفاظ سن کر انھیں درست تلفّظ سے ادا کر سکیں اور خوش خط لکھ سکیں۔
۳. واقعہ یا ہدایت سن یا پڑھ کر اسے درست ترتیب سے دہرا سکیں۔
۴. دو سے چار رکنی /چار سے چھے حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔
۵. حاصل شدہ معلومات پر بول سکیں۔ چیزوں کی اہمیت بتا سکیں۔

سننا اور پڑھنا سنیے اور پڑھیے:

گرمیوں کی چھُٹیاں تھیں۔ علی اور ناصِرَہ نے اپنی اَمّی اور اَبّو جان کے ساتھ کوئٹہ کی سَیر کا پروگرام بنایا۔ اَبّو اور علی کو کھانے کی ذمّے داری سونپی گئی۔ اَمّی اور ناصِرَہ نے کپڑے اور دوسری ضَرُورِی چیزیں سُوٹ کیس میں رکھیں۔ ایک دن وہ لوگ کوئٹہ کے لیے ریل میں سوار ہوئے۔ یہ اُن کا ریل کا پہلا سفر تھا۔ ریل گاڑی کراچی سے روانہ ہوئی۔ علی اور ناصِرَہ بہت خُوش تھے۔اَمّی نے سمجھایا کہ کھڑکی سے سر یا ہاتھ باہر مت نکالنا۔ چوٹ لگ سکتی ہے۔ راستے میں کہیں کہیں ہرے بھرے کھیت مِلے۔ اِن کھیتوں میں درخت بھی تھے۔ ابّونے اُنھیں بتایا کہ یہ میدانی علاقے ہیں۔

ریل گاڑی چھُک چھُک کرتی چلی جا رہی تھی۔ بچّے گیت گاتے جا رہے تھے۔

شُوں شُوں شُوں شُوں، شِی شِی
ریل بجائے سِیٹی

چھُک چھُک چھُک چھُک چھائی
شور مچاتی آئی

انجن سب سے آگے
سارے ڈبّے پیچھے

www.perfect24u.com

تھوڑی دیر کے بعد ریل گاڑی ایسے علاقے میں پہُنچی، جہاں جگہ جگہ ریت کے ٹیلے تھے۔ زمین نا ہم وار تھی۔ کہیں کہیں کانٹے دار جھاڑیاں بھی اُگی ہوئی تھیں۔

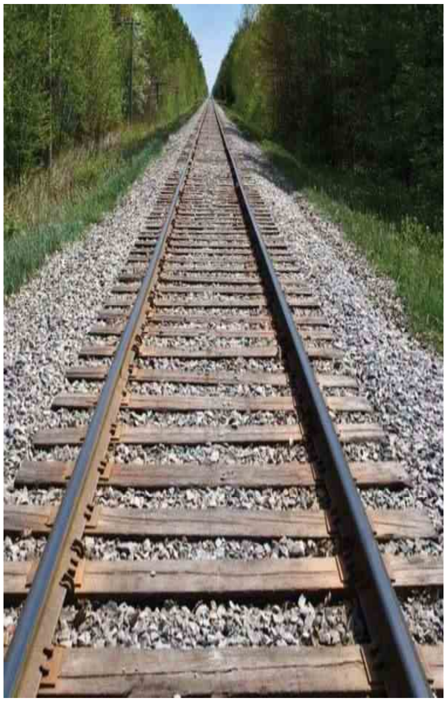

ناصِرَہ نے پُوچھا، "امّی جان! کیا یہاں لوگ رہتے ہیں؟"
اَبّو بولے ، "نہیں بیٹا! یہاں لوگ نہیں رہتے۔ کیوں کہ یہاں پانی، خوراک، مکان اور ضَرُورَت کی دوسری چیزیں نہیں مِلتیں۔"

ریل گاڑی اسی طرح چلتے چلتے کوٹڑی اسٹیشن سے آگے چلی تو دریاے سندھ کا کنارہ آگیا۔ اب گاڑی کے ایک طرف پہاڑ تھے۔ دوسری طرف سامنے دور تک دریائے سندھ بہہ رہا تھا۔ اس کے دوسرے کنارے پر درختوں کے جُھنڈ دکھائی دے رہے تھے۔

علی بولا، "ابّو جان یہ دوسری طرف کتنی اُونچی پہاڑیاں ہیں!" اَبّو نے جواب دیا، "بیٹا! یہ پہاڑیاں نہیں ہیں، پہاڑ ہیں، کیوں کہ یہ بہت بلند ہیں۔"

علی: یہاں کی زمین تو بڑی عجیب ہے۔ کہیں اُونچی، کہیں نیچی، کہیں دریا، کہیں جنگل۔

اَبّو جان: اللہ پاک نے زمین کو ایک سا نہیں بنایا۔ کہیں ریت ہی ریت تو کہیں گھنے جنگل۔ کہیں دریا، کہیں سمندر۔ کہیں میدان تو کہیں پہاڑ۔

ریل گاڑی اب ایک ایسی جگہ پُہنچی جہاں دونوں طرف اُونچے اُونچے پہاڑ تھے۔ ابّو جان نے بتایا کہ بیٹا، ایسی جگہ کو درّہ کہتے ہیں۔ اتنے میں اچانک اندھیرا چھاگیا۔ ہماری گاڑی ایک اندھیرے راستے سے گزر رہی تھی۔ پھر آہستہ آہستہ اُجالا ہو گیا اور گاڑی اندھیرے سے باہر نکل آئی۔ اَبّو نے بتایا کہ یہ سرنگ کہلاتی ہے جو پہاڑوں کو کھود کر بنائی جاتی ہے۔ ہم اب شہر کے قریب ہوتے جارہے تھے۔ ہماری گاڑی اب نیچے کی طرف جارہی ہے۔ انھوں نے دیکھا کہ دُور سامنے کی طرف ایک شہر تھا۔ اُس شہر کے چاروں طرف پہاڑ ہی پہاڑ تھے۔ بڑا خوب صورت نظارہ تھا۔ علی نے ابّاجان سے پوچھا: "وہ سامنے کون سا شہر ہے؟" انھوں نے بتایا کہ کوئٹہ شہر ہے۔ یوں یہ لوگ اسی طرح خوب صورت نظارے دیکھتے ہوئے اپنی منزل پر پہنچ گئے۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) بچّوں نے کس شہر کی سَیر کا اِرادہ کیا؟
(ب) گاڑی جب کوٹڑی سے آگے نکلی تو بچّوں نے کیا منظر دیکھا؟
(ج) جہاں ریت کے ٹیلے اور ناہم وار زمین ہو وہاں لوگ کیوں نہیں رہتے؟
(د) امّی نے ریل گاڑی کی کھڑکی سے سر یا ہاتھ نکالنے کو کیوں منع کیا؟
(و) آپ کے خیال میں سفر کرنا کیوں ضروری ہے؟
(ہ) کیا آپ نے کبھی ریل کا سفر کِیا ہے؟ آپ کو سفر کی کیا چیز سب سے اچّھی لگی؟

سرگرمی نمبر۱ — لکھنا — درست لفظ چن کر خالی جگہ میں لکھیے:

(درّہ۔ کھیت ۔ جنگلات۔ پہاڑ۔ دریاے سندھ)

(الف) ریل گاڑی کے ایک طرف ---------------- بہہ رہا تھا۔
(ب) دو پہاڑوں کے درمیانی راستے کو ------------ کہتے ہیں۔
(ج) دریا کے دوسرے کنارے پر ------------ تھے۔
(د) وادی کے چاروں طرف پہاڑ ہی -------------- تھے۔
(ہ) میدانوں میں ہرے بھرے ------------- تھے۔

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا — سفر کے کام آنے والی چند سواریوں کے نام لکھیے:

۱. ....
۲. ....
۳. ....
۴. ....
۵. ....
۶. ....

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۳ **بولنا اور لکھنا** بولیے اور خوش خط لکھیے:

ریل گاڑی	سُوٹ کیس	ضرورت	ذِمّے داری	نظارہ

سرگرمی نمبر ۴ **لکھنا** دیے گئے اشاروں کی مدد سے اپنے کسی سفر کے بارے میں چار سے چھ جملے لکھیے۔

میرا سفر

کہاں گئے؟

کیا تیاری کی؟

کس سواری پر سفر کیا؟

سفر میں کیا دیکھا؟

کون کون ساتھ تھا؟

سفر کیسا لگا؟

برائے اساتذہ: طلبہ کے لیے پہلے مثالی بلند خوانی کیجیے پھر باری باری طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھوائیے۔ طلبہ گروہی بلند خوانی بھی کر سکتے ہیں۔ سبق کے نئے الفاظ پہلے خود درست تلفظ سے ادا کیجیے پھر طلبہ سے درست تلفظ ادا کروائیے۔ اگر ضرورت ہو تو طلبہ کی اصلاح کیجیے۔ طلبہ کو اپنے سفر کے بارے میں خیالات کے اظہار کا موقع دیجیے۔

www.perfect24u.com

جائزہ

طالب علم / طالبہ کا نام __________ تاریخ __________

صوتی آگہی : (Phonological Awareness)

سرگرمی نمبر 1

کل نمبر: 10 حاصل کردہ نمبر:

ہدایات: میں ایک لفظ بولوں گی/گا۔ آپ اس لفظ کی شروع کی آواز ہٹا کر نیا لفظ بتائیے۔ مثلاً لفظ "ستارے" کے شروع کی آواز /س/ ہٹا کر لفظ بتائیے۔ جواب: "تارے"۔ اگر طلبہ درست جواب دیں تو شاباشی دی جائے۔

نمبر	الفاظ	صحیح	غلط	کوئی جواب
۱	لفظ "رومال" سے /رو/ ہٹا دیں تو کیا بنے گا؟			
۲	لفظ "کریلے" سے /ک/ ہٹا دیں تو کیا بنے گا؟			
۳	لفظ "نشان" سے /ن/ ہٹا دیں تو کیا بنے گا؟			
۴	لفظ "سُلاتے" سے /س/ ہٹا دیں تو کیا بنے گا؟			
۵	لفظ "بےکار" سے /بے/ ہٹا دیں تو کیا بنے گا؟			

نوٹ: جماعت دوم کی اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہییں۔

روانی : (Fluency)

سرگرمی نمبر 1

کل نمبر: 60 حاصل کردہ نمبر:

نوٹ: اس سرگرمی کے لیے اساتذہ کو اسٹاپ واچ درکار ہوگی۔
الفاظ پڑھیے: اس صفحے پر بہت سے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ آپ یہ الفاظ روانی سے پڑھیے۔، مثلاً یہ کیا لکھا ہے؟ "شکایت"۔
اگر طلبہ درست جواب دیں تو شاباش دیں۔

صحیح پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد	غلط پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد	نہ پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد

www.perfect24u.com

فرش	میٹھے	ہفتہ	لوہے	سموسے	تُحفہ	کیک	برتن	خریدا	پسند
نشانہ	ریل	مقابلہ	جِھیل	کِنارے	نِرالے	دَوڑتا	بازار	چکرایا	طَرف
بھاگو	چمکیلے	دُھوپ	تھیلے	شرارت	بھائی	وَکیل	سَودا	پَراٹھے	سبزی
پینے	پالک	آہستہ	پکانے	بادام	پیاز	میوے	شہر	نَظر	سڑک
آسمان	بکری	گوبھی	مضبوط	اِرادے	صُبح	مدد	وَرزِش	ہلکی	وَقت
دوست	سبق	محنتی	منایا	کِھلاتی	آندھی	خُوشی	کھال	جُوتا	جَلدی

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق اس سطح پر طلبہ کو ایک منٹ میں پچاس سے ساٹھ (۶۰-۵۰) الفاظ درست پڑھنے آنے چاہییں۔

سرگرمی نمبر 2 | **کل نمبر: 60** حاصل کردہ نمبر:

پیراگراف روانی سے پڑھیے

آم

دانش آئس کریم کھانا چاہتا تھا۔ ابّو آم لائے تو دانش نے مُنھ بنالیا۔ امّی نے دیے تو بے دِلی سے آم لیے مگر جیسے ہی آم چکھا تو بے ساختہ بولا: ”آہاہا! یہ تو بہت لذیذ ہے۔“ دانش کو آم کھا کر بڑا مزا آیا۔ وہ بولا: ”مَیں تو آم نہیں کھانا چاہتا تھا مگر یہ تو آئس کریم سے بھی زیادہ مزے دار ہے۔“

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں پچاس سے ساٹھ (۶۰-۵۰) الفاظ درست پڑھنے آنے چاہییں۔

www.perfect24u.com

تفہیم : (Comprehension)

طلبہ کو ایک بار پھر عبارت پڑھنے کو دیجیے اور یہ سوالات پوچھیے:

کل نمبر: 10 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	صحیح	غلط	کوئی جواب نہیں
دانش کیا کھانا چاہتا تھا؟			
کیا دانش نے آئس کریم کھائی؟			
دانش کو کس نے آم دیے؟			
دانش کو آم کا ذائقہ کیسا لگا؟			
اس کہانی سے ہمیں کیا پیغام ملتا ہے؟			

نوٹ: اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہئیں۔

چھپائی کا تصوّر : (Print Concept)

سوالات پوچھتے وقت جائزے میں کہانی والا صفحہ طلبہ کے سامنے رکھیے۔

کل نمبر: 5 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	صحیح	غلط	کوئی جواب نہیں
یہ نشان ہم کب استعمال کرتے ہیں: ؟			
یہ نشان ہم کب استعمال کرتے ہیں: ۔			
اس جملے کے پہلے حرف پر انگلی رکھیے۔			
اس جملے کے آخری حرف پر انگلی رکھیے۔			
یہ صفحہ پڑھ کر اگلے صفحے پر کس طرف جائیں گے؟			

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہئیں۔

www.perfect24u.com

کل نمبر: 15 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	مکمل جملے میں جواب لکھیے

(الف) آپ رات کا کھانا کب کھاتے / کھاتی ہیں؟ ....

(ب) آپ اسکول کیوں آتی / آتے ہیں؟ ....

(ج) آپ کو کھانے میں کون سی چیز پسند ہے؟ ....

(د) آپ چُھٹّی کے دن کیا کرتے / کرتی ہیں؟ ....

(ح) اپنے اسکول کے بارے میں تین جملے لکھیے۔

....

....

....

املا: پانچ الفاظ اور دو جملے۔

الفاظ: ....

جملہ ا: ....

جملہ ۲: ....

برائے اساتذہ:	جائزے پر مبنی سوالات نمونے کے طور پر دیے گئے ہیں۔

www.perfect24u.com

بانو کی سائیکل

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

ا. حروفِ علّت "ا،و،ی، ے تبدیل کر کے پڑھ سکیں۔

۲. زیر،زبر، پیش"سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

امّی نے بانو کے لیے ایک سائیکل خریدی۔ اس کا رنگ ہرا اور پہیے کالے تھے۔ بانو صحن میں سائیکل چلانے کی کوشش کرتی تو گِر جاتی۔ ایک دِن گلی میں نکلی تو اُسے انیلا مِل گئی۔ انیلا کو بانو کی سائیکل بہت پسند آئی۔ اُس نے بانو سے سائیکل چلانے کے لیے مانگی۔ بانو نے اُسے خُوشی سے سائیکل دے دی اور پیچھے بَیٹھ گئی۔ اب تو ہر روز دونوں مِل کر سائیکل چلاتیں۔ بانو نے جلد ہی سائیکل چلانا سیکھ لی۔

سرگرمی نمبرا — لکھنا

نیچے دیے گئے حروفِ علّت "ا، و، ی، ے" استعمال کر کے لفظ بنائیے

الفاظ	ا	و	ی	ے
بھاگ	بھاگا	بھاگو	بھاگی	بھاگے
بول				
جاگ				

سرگرمی نمبر۲ — پڑھنا

نیچے دیے گئے الفاظ دُرست تلفّظ سے پڑھیے۔

گِرنا	مَانگنَا	خَرِیدی	صِحن	چَلَاتِی

برائے اساتذہ: ا۔ طلبہ کو حروفِ علّت کی طویل آوازوں کی مشق کروائیے۔ طلبہ کو دُرست تلفظ سے الفاظ پڑھنے کی مشق کروائیے۔

www.perfect24u.com

ستر ھواں سبق

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ
۱. نظم سن کر اس کا عمومی مطلب سمجھ سکیں اور تفہیمی سوالات کے جواب دے سکیں۔ نظم سن کر اس کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔
۲. جملے میں الفاظ پہچان سکیں۔
۳. اپنی حفاظت کرنے کے بارے میں سیکھ سکیں۔ لوگوں سے ملتے جلتے وقت اپنے جسم کے مخصوص حصوّں (پوشیدہ) کی حفاظت کر سکنے کے بارے میں سیکھ سکیں۔
۴. اجنبیوں سے میل جول میں احتیاطی تدابیر اختیار کر سکنے کے بارے میں سیکھ سکیں۔
۵. دوسروں کی خیریت دریافت کر سکیں۔ ساتھیوں کو اپنی ضروریات بتا سکیں۔
۶. بات /پیغام/ واقعہ / کہانی سنا سکیں۔

امّی ابّو کو بتائیں

سننا اور بولنا بلند خوانی:

گھر سے باہر کھیلنے جاؤ
کھیلو، کودو، موج اُڑاؤ
ناواقف سے کچھ بھی نہ لاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

دے کر ٹافی کوئی بُلائے
ساتھ اپنے لے جانا چاہے
ٹافی دیکھ کے مت للچاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

غیر کہے جب ساتھ چلو
اُس کی ہرگز تم نہ سُنو
فوراً پھر تم دَوڑ لگاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

www.perfect24u.com

کوئی لگائے تم کو ہاتھ
پسند نہ آئے تمھیں یہ بات
غصّہ اپنا اُسے دکھاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

بھاگ دوڑ ہے اچھی عادت
کھیل کُود میں چُھپی ہے راحت
چوٹ لگے یا تُم گِر جاؤ
فوراً امی ابّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

کوئی کہے گر یہ لو دام
چپکے سے کردو میرا کام
اُس کی باتوں میں مت آؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

کوئی پڑوسی ڈانٹ پلائے
اور قصور اپنا دِکھ جائے
مان کے غَلَطی سر کو جُھکاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

www.perfect24u.com

کوئی کہے کہ مذاق اُڑاؤ
نام بگاڑو اور مُنھ چڑاؤ
اُس کی باتوں میں مت آؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

کوئی اگر ناراض ہو جائے
بات بُری اس کو لگ جائے
مانگو معافی، دل نہ دُکھاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپاؤ

ان باتوں کو یاد ہے رکھنا
عمل بھی اِن پر تمھیں ہے کرنا
پیارے بچّو بھول نہ جاؤ
فوراً اَمّی اَبّو کو بتلاؤ
ان سے کبھی تم کچھ نہ چھپا ؤ

برائے اساتذہ:

بلند خوانی سے پہلے:	بلند خوانی کے دوارن:	بلند خوانی کے بعد:
پس منظر۔ طلبہ سے پوچھیں: • آپ کو اس تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟ بچے کیا کر رہے ہیں؟ چھپائی کے تصوّرات: : نظم کے عنوان پر انگلی رکھتے ہوئے طلبہ کو اس کا نام بتائیے۔ پیشن گوئی۔سوال:آپ کے خیال میں یہ نظم کس بارے میں ہے؟	تفہیمی سوالات: • تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں: آپ کے خیال میں یہ آدمی بچے کو کیا دے رہا ہے؟ • چوتھی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں: یہ بچے غصے میں کیوں نظر آ رہے ہیں؟	تفہیمی سوالات: • یہ نظم آپ کو کیسی لگی؟ اس میں کون کون سے لوگ ہیں؟ • امی ابو کو ہر بات بتانا کیوں ضروری ہے؟ • اجنبی ساتھ چلنے کو کہے تو وہاں سے کیوں بھاگ جانا چاہیے؟ • کوئی تحفہ یا پیسے دے تو کیوں نہیں لینے چاہییں؟ • اگر کوئی اجنبی آپ کی مرضی کے بغیر آپ کو ہاتھ لگائے تو آپ کیا کریں گے؟ • کیا کبھی آپ ایسی کسی مشکل میں پھنسے ہیں یا آپ کے ساتھ ایسا ہوا ہے؟پھر آپ نے کیا کیا؟ ذخیرۂ الفاظ: طلبہ کے لیے الفاظ درست تلفظ سے دہرائیے اور ان کی درستی کیجیے۔ • اس نظم میں آپ نے کون کون سے نئے لفظ سیکھے؟

www.perfect24u.com

گنتی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. ایک سے پچاس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں خوش خط نقل کر سکے۔
۲. ایک سے بیس تک گنتی کا اُردو ہندسوں اور لفظوں میں اِملا لکھ سکیں۔
۳. واحد کی جمع بتا سکیں۔
۴. گنتی کو بنیاد بناتے ہوئے نمبر شمار ادا کر سکیں مثلاً: اٹھارہ سے اٹھارواں

بولنا اعادہ: ایک سے بیس تک گنتی سنائیے۔

بولنا گنتی زبانی سیکھیے:

ایک	۱	دو	۲	تین	۳	چار	۴
پانچ	۵	چھے	۶	سات	۷	آٹھ	۸
نو	۹	دس	۱۰	گیارہ	۱۱	بارہ	۱۲
تیرہ	۱۳	چودہ	۱۴	پندرہ	۱۵	سولہ	۱۶
سترہ	۱۷	اٹھارہ	۱۸	اُنّیس	۱۹	بیس	۲۰
اِکّیس	۲۱	بائیس	۲۲	تئیس	۲۳	چوبیس	۲۴
پچّیس	۲۵	چھبّیس	۲۶	ستّائیس	۲۷	اٹھائیس	۲۸
اُنتیس	۲۹	تیس	۳۰	اِکتّیس	۳۱	بتّیس	۳۲
تینتیس	۳۳	چونتیس	۳۴	پینتیس	۳۵	چھتّیس	۳۶
سینتیس	۳۷	اڑتیس	۳۸	اُنتالیس	۳۹	چالیس	۴۰
اِکتالیس	۴۱	بیالیس	۴۲	تینتالیس	۴۳	چوالیس	۴۴
پینتالیس	۴۵	چھیالیس	۴۶	سینتالیس	۴۷	اڑتالیس	۴۸
اُنچاس	۴۹	پچاس	۵۰				

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) پچیس کے بعد کون سا ہندسہ آتا ہے؟ (ب) بیالیس سے پہلے کون سا ہندسہ آتا ہے؟

(ج) سولہ اور اٹھارہ کے درمیان کون سا ہندسہ آتا ہے؟

سرگرمی نمبر۱ — دیکھنا اور لکھنا — دُرست لفظ چُن کر واحد کی جمع لکھیے:

۱. ایک گھوڑا، تین ________ (گھوڑا، گھوڑے، گھوڑی)

۲. ایک بکرا، دو ________ (بکرے، بکرا، بکری)

۳. ایک لڑکی، تین ________ (لڑکا، لڑکی، لڑکیاں)

۴. ایک بچّہ، دو ________ (بچّے، بچّیاں، بچّی)

۵. ایک طوطا، چار ________ (طوطا، طوطے، طوطی)

۶. ایک مرغی، چھے ________ (مرغا، مرغی، مرغیاں)

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا — املا: الفاظ لکھ کر تسلسل میں گنتی مکمل کیجیے۔

ایک		تین			چھے	
آٹھ			گیارہ		تیرہ	
			اٹھارہ		بیس	

سرگرمی نمبر۳ — بولنا — نیا لفظ بتائیے، جیسے: پانچ سے پانچواں یا بارہ سے بارھواں

"واں" لگائیے	سات سے ___	آٹھ سے ___	دس سے ___	اُنّیس سے ___
"ھواں" لگائیے	تیرہ سے ___	پندرہ سے ___	سترہ سے ___	بیس سے ___

سرگرمی نمبر۴ — لکھنا اور بولنا — کتاب سے دیکھ کر اپنی کاپی میں ایک سے پچاس تک خُوش خط گنتی لکھیے اور پڑھیے۔

برائے اساتذہ: طلبہ کو گنتی روانی سے پڑھوائیے اور کاپیوں میں خُوش خط لکھوائیے۔ سرگرمی نمبر۳ صرف سُننے اور بولنے کی سرگرمی ہے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. پہیلیاں سن کر اُن کا عمومی مطلب بتا سکیں اور بُجھوانے کے انداز میں پڑھ سکیں۔
۲. پہیلیاں سن کر اور پڑھ کر بُوجھ سکیں۔
۳. پہیلی سن کر ملتے جلتے موضوع پر دوسری پہیلی بُوجھ سکیں۔
۴. نئے الفاظ سن کر انھیں درست تلفّظ سے پڑھ سکیں۔
۵. حروفِ علّت کی طویل اور مختصر آوازوں سے بننے والے الفاظ دُرست تلفّظ سے پڑھ سکیں۔

بُوجھو تو جانیں!

سننا

سُنیے:

۱. مَیں ایک لفظ ہوں۔ مَیں کھانے کی ایک چیز ہوں۔ میرے نام میں صرف ایک رُکن ہے اور تین حروف ہیں۔ مزے کی بات ہے کہ اگر اِن میں سے آخر کے دو حروف نکال دیے جائیں تو بھی میرا نام وہی رہتا ہے۔ بتائیے میں کون ہوں؟

سننا اور پڑھنا

پڑھیے اور بُوجھیے:

۱. مَیں ایک لفظ ہوں۔ مَیں ایک رِشتے کا نام بھی ہوں۔ میرے نام کے حروف کی ترتیب اگر اُلٹ بھی دی جائے تو میرا نام وہی رہتا ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۲. مَیں پاکستان کا ایک شہر ہوں۔ میرے نام میں ”اُو“ کی آواز آتی ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۳. مَیں پاکستان کا ایک شہر ہوں۔ میرے نام میں ”اے“ کی آواز آتی ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۴. مَیں پاکستان کا ایک صوبہ ہوں۔ میرے نام میں ایک بھاری آواز آتی ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۵. مَیں پاکستان کے ایک شہر کا نام ہوں۔ میرے نام میں پہننے کی ایک چیز کا نام بھی شامل ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۶. مَیں کھانے کی ایک چیز کا نام ہوں۔ مَیں شہر حیدرآباد کا تحفہ ہوں۔ میرے نام کے آخر کا حرف نکال دیا جائے تو مَیں پینسِل باکس کی ایک چیز کا نام بن جاتا ہوں۔ مَیں کون ہوں؟

۷. مَیں کھانے کی ایک چیز ہوں ۔ میرے نام میں ایک بھاری آواز آتی ہے۔ مَیں کون ہوں؟

۸. مَیں ایک بیماری کا نام ہوں۔ میں بچوں اور بوڑھوں کو بہت تنگ کرتی ہوں۔ میرے نام کے شروع میں ایک بھاری اور ایک غُنَّہ آواز آتی ہے۔ مَیں کون ہوں؟

نوٹ: پہیلیوں کے جوابات صفحہ نمبر ۵۷ پر تلاش کریں۔

www.perfect24u.com

مشق

سرگرمی نمبر ۱ — دیکھنا اور بولنا

آپ نے پہیلیاں پڑھیں اور بوجھیں۔ اب آپ اپنی جماعت کے ہر ساتھی سے بھی ایک نئی پہیلی پُوچھیں۔

سرگرمی نمبر ۲ — سننا اور لکھنا

سُنیے اور خالی جگہ پر درست لفظ چُن کر لکھیے:

(الف) مَیں بازار جا رہا ہوں __________ تمھیں ساتھ نہیں لے جا سکتا۔ (فوراً، کیوں کہ، لیکن)

(ب) امّی بُلا رہی ہیں، __________ آؤ۔ (فوراً، کیوں کہ، لیکن)

(ج) جلدی تیار ہو جاؤ __________ ہم وقت پر نہیں پہنچ سکیں گے۔ (ورنہ، کیوں کہ، لیکن)

(د) جلدی چلو __________ ہمیں دیر ہو رہی ہے۔ (فوراً، کیوں کہ، لیکن)

سرگرمی نمبر ۳ — سننا اور پڑھنا

الفاظ سُنیے اور درست تلفّظ سے پڑھیے:

چیز	تنگ
بیماری	زبان
اَخلاق	

برائے اساتذہ:

طلبہ کو بتائیں کہ پہیلی ایک ایسا سوال یا جملہ ہوتا ہے جس میں ایک سوال چُھپا ہوتا ہے۔ ہمیں اس سوال کا جواب تلاش کرنا ہوتا ہے۔
طلبہ کو تاثرات کے ساتھ پہلی پہیلی سُنائیے اور انھیں بوجھنے کو کہیے۔ بقیہ پہیلیاں طلبہ خود پڑھیں گے۔ جائزہ لیں کہ پہیلیاں تمام طلبہ کی سمجھ میں آئیں یا نہیں۔ ضرورت ہو تو سمجھنے میں ان کی مدد کیجیے۔ آپ پڑھائی گروہی سرگرمی کے طور پر بھی کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ کی باری آئے۔

www.perfect24u.com

ہنسنا منع ہے!

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. لطیفہ سن کر محظوظ ہو سکیں۔
۲. ملتے جلتے موضوع پر دوسرا لطیفہ سُنا سکیں۔
۳. لطیفے تاثراتی انداز میں پڑھ سکیں۔
۴. الفاظ مین ارکان کی شناخت کر سکیں۔
۵. بچوں کی کہانیوں کی کتابوں، رسالوں، مضامین اور اخبارات کے تراشے جمع کر کے گاہے بہ گاہے اُن کا مطالعہ کر سکیں۔

سننا

سُنیے:

بچّہ دُکان دار سے: انکل! اس کاپی کی کیا قیمت ہے؟
دُکان دار: کس کاپی کی؟
بچّہ: یہی! دس رُوپے والی کاپی کی کیا قیمت ہے؟

پڑھنا

پڑھیے:

اُستاد، شاگرد سے: جب گلاس ٹوٹے تو کیسی آواز آتی ہے؟
شاگرد: جناب! مجھے تو امّی کے ڈانٹنے کی آواز آتی ہے۔ "پھر توڑ دیا؟ اب شربت لوٹے میں پینا!"

بہن، بھائی سے: ہم سال گرہ پر موم بتیاں کیک کے اوپر کیوں لگاتے ہیں؟
بھائی: اس لیے کہ انھیں کیک کے نیچے لگانا بہت مشکل ہے۔

ایک آدمی جان وَروں کے ڈاکٹر کے پاس گیا۔
آدمی: ڈاکٹر صاحب! میری بکری نے پیٹرول پی لیا ہے۔ وہ صحن میں بھاگی پھر رہی ہے۔
میں بہت پریشان ہوں، کیا کروں؟
ڈاکٹر: فکر مت کرو۔ جب پیٹرول ختم ہو گا تو خُود ہی رُک جائے گی۔

پہلا آدمی: کیا حال ہے جناب، کیسے ہیں؟
دوسرا آدمی: بھائی! مَیں تو بہت پریشان تھا مگر اب تھوڑا بہتر ہوں۔
پہلا آدمی: کیوں کیا ہوا؟
دوسرا آدمی: میری بِلّی کُنوّیں میں گر گئی تھی۔ بہت چیخی چلّائی مگر اب وہ بھی بہتر ہے۔ کل سے اس کی آواز نہیں آ رہی۔

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر۱ دیکھنا اور بولنا

لطیفے آپ نے پڑھے۔ اب آپ بھی کوئی نیا لطیفہ سُنائیے۔

سرگرمی نمبر۲ پڑھنا اور بولنا

پڑھیے اور ارکان بتائیے:

بکری	صحن	بچّے	مچّھر	مکّھی	قیمت
پیَدا	معلوم	سال گرہ	پٹرول	پریشان	لطیفہ

سرگرمی نمبر۳ دیکھنا اور لکھنا

خوش خط لکھیے:

لطیفہ ____________ قیمت ____________

معلوم ____________ ڈاکٹر ____________

پریشان ____________

برائے اساتذہ: طلبہ کو تاثرات کے ساتھ پہلا لطیفہ سنا ئیے۔ بقیہ لطیفے طلبہ خود پڑھیں گے۔ جائزہ لیں کہ تمام لطائف طلبہ کی سمجھ میں آئے یا نہیں۔ آپ یہ سرگرمی گروہی طور پر بھی کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ تمام طلبہ کی باری آئے۔ بچوں سے کہانیوں کے رسالوں اور اخبارات وغیرہ کے تراشے جمع کروایئے اور اپنی جماعت کی ایک لائبریری بنوایئے۔

نوٹ: سبق "بوجھو تو جانیں" میں دی گئی پہیلیوں کے جوابات : دال، داماد یا ساس، خیرپور، حیدرآباد یا میرپور، سندھ، عمرکوٹ یا سیال کوٹ، بلوچستان، ربڑی، پراٹھا، کھانسی۔

www.perfect24u.com

بَطَّخ بولی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. تقریر کرتے وقت چہرے کے تاثرات، لہجے اور حرکات و سکنات کا مناسب استعمال کر سکیں۔
۲. اپنے زور بیان سے حاضرین کو متوجہ کر سکیں۔
۳. درست تلفظ، رفتار، روانی، تاثرات اور اعتماد سے تقریریں کر سکیں۔
۴. دو سے تین بے ترتیب الفاظ پر مشتمل جملے کو ترتیب دے سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

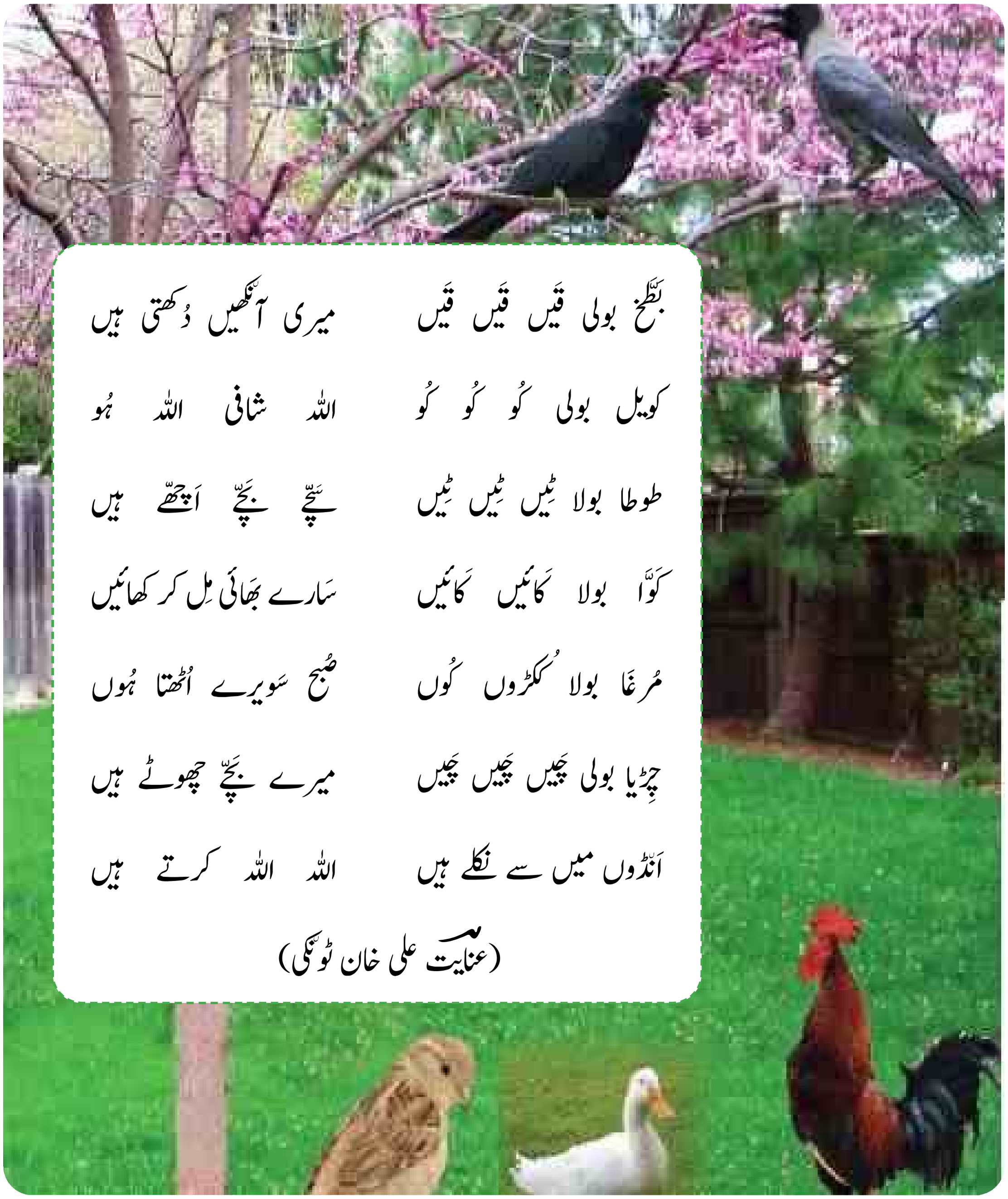

بَطَّخ بولی قَیں قَیں قَیں — میری آنکھیں دُکھتی ہیں
کوئل بولی کُو کُو کُو — اللہ شافی اللہ ہُو
طوطا بولا ٹیں ٹیں ٹیں — سَچّے بَچّے اَچھّے ہیں
کَوّا بولا کَائیں کَائیں — سَارے بھائی مِل کر کھائیں
مُرغا بولا کُکڑوں کُوں — صُبح سَویرے اُٹھتا ہُوں
چِڑیا بولی چیں چیں چیں — میرے بچّے چھوٹے ہیں
اَنڈوں میں سے نکلے ہیں — اللہ اللہ کرتے ہیں

(عنایت علی خان ٹونکی)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) بطخ کو کیا تکلیف تھی؟

(ب) کویل نے اس پر کیا پڑھ کر دَم کیا؟

(ج) طوطے نے کن بچّوں کو اچھّا کہا؟

(د) کس پرندے کے بچّے چھوٹے ہوتے ہیں؟

(ہ) اکیلے کھانے میں برکت ہوتی ہے یا ساتھ کھانے میں؟

(و) صُبح سب سے پہلے کون سا پرندہ اُٹھتا ہے؟

سرگرمی نمبر۱ **بولنا** اپنے پسندیدہ پرندے کے بارے میں ۲ منٹ کی تقریر تیار کیجیے اور اپنے کلاس کے ساتھیوں کے سامنے پیش کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲ **سننا اور بولنا** اپنے ساتھی کی تقریر سن کر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

سرگرمی نمبر۳ **پڑھنا اور لکھنا** درج ذیل جملوں کو ترتیب دے کر لکھیے:

(الف) چھوٹے ہیں بچّے میرے۔ ---------------------------------

(ب) ہوں سویرے صُبح اُٹھتا۔ ---------------------------------

(ج) نکلے میں انڈوں ہیں سے۔ ---------------------------------

برائے اساتذہ: پرندوں کے حوالے سے طلبہ میں کردار کی خوبیاں پیدا کرنے کی سعی کیجیے۔ پرندوں کو قید نہ کرنے کی تلقین کیجیے۔ تمثیلی انداز سے پرندوں کی آوازیں بچوں سے کہلوایئے۔ تقریر کے دوران تاثرات کا استعمال سکھائیے۔

www.perfect24u.com

تصویری کہانی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
ا۔ تصویری اشاروں کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔

دیکھنا اور لکھنا دیکھیے اور لکھیے:

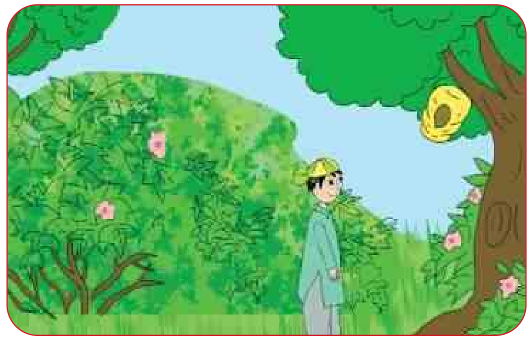

سرگرمی نمبر ۱ سننا اور بولنا اپنی لکھی کہانی ساتھیوں کو سنائیے۔ کہانی کا نتیجہ بھی بتائیے۔

سرگرمی نمبر ۲ دیکھنا اور لکھنا ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

اچانک :

حملہ :

برائے اساتذہ: تصویری اشاروں کی مدد سے طلبہ سے فرداً فرداً کہانی زبانی مکمل کروائیے۔ پھر انھیں اپنی اپنی کہانی سادہ جملوں میں تحریر کرنے کو کہیے۔

www.perfect24u.com

تیئسواں سبق

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. کسی موضوع پر بول چال سن کر جملوں کے تسلسل کو سمجھ سکیں۔
۲. مختصر اور ذرا طویل جملے سن کر ان کا مفہوم سمجھ سکیں۔
۳. نئے الفاظ سن کر انھیں درست تلفّظ سے دہرا سکیں۔
۴. الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
۵. جمع کے واحد بنا سکیں۔
۶. حروفِ جار (تک، پر، سے) کا استعمال کر سکیں۔
۷. دو سے چار رکنی /چار سے چھے حرفی الفاظ کا درست املا کر سکیں۔

آنکھ مچولی

سننا اور پڑھنا سنیے اور پڑھیے:

آج چھٹّی کا دن ہے۔ سب بچّے اور بچّیاں میدان میں جمع ہیں۔ ایک نے کہا: "کبڈی کھیلیں؟" دوسرے نے کہا: "نہیں بارہ دری (ونج وَٹی) کھیلیں گے۔"

انعم نے ان دونوں کی بات سن کر کہا: "نہیں بھئی آنکھ مچولی کھیلتے ہیں۔"

سب نے کہا: "ہاں! یہ ٹھیک ہے۔"

سب قطار میں کھڑے ہوگئے۔ جمیل نے کہا: "وہ سامنے والے درخت کو چھو کر آؤ۔"

سب بچے دوڑے۔ ساجد پیچھے رہ گیا۔ اُسے چور بنادیا گیا۔ اُس کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی گئی۔ سب بچے ایک کونے میں کھڑے ہوگئے۔ ساجد کو بیچ میں کھڑا کیا گیا۔ اب کوئی تالی بجاتا ،کوئی ساجد کو دھکّا دے کر اِدھر اُدھر ہو جاتا۔ ساجد بھاگ کر کسی نہ کسی بچّے کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتا۔

کچھ دیر کی کوشش کے بعد اُس نے رشید کو ہاتھ لگادیا اور وہ خُوشی سے بولا:" آہاہا! مَیں نے ہاتھ لگا دیا۔ اب تمھاری باری۔"

"نہیں! تم نے مجھے ہاتھ نہیں لگایا"۔ رشید نے جان بچانے کی کوشش کی۔ انعم نے دیکھ لیا تھا کہ ساجد نے رشید کو چُھولیا تھا۔ اس لیے وہ رشید کو سمجھانے لگی: "ہمیں سچ بولنا چاہیے۔ ساجد نے تمھیں ہاتھ لگایا تھا۔ اب تم چور بنو گے۔"

رشید نے انعم کی بات مان لی۔ اس کی آنکھوں پر پٹّی باندھ دی گئی۔ کھیل پھر شروع ہوگیا۔ اب کی بار رشید اِدھر اُدھر ہاتھ گُھما گُھما کر کسی نہ کسی بچے کو تلاش کر رہا تھا تاکہ اُسے چُھو کر چور بنا سکے۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا — جواب دیجیے:

(الف) اس سبق میں کون کون سے کھیلوں کا ذکر ہے؟

(ب) آنکھ مچولی کیسے کھیلتے ہیں؟

(ج) مِل کر کھیلنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

سرگرمی نمبر۱ — لکھنا — درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے:

(الف) آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟

____

(ب) چند کھیلوں کے نام لکھیے۔

____

سرگرمی نمبر ۲ — دیکھنا اور لکھنا — الفاظ خُوش خط لکھیے:

آنکھ مچولی	کبڈّی	کوشش	کھیل	بارہ دری

سرگرمی نمبر ۳ — دیکھنا اور لکھنا — دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجے:

قطار: ______________________________

خوشی: ______________________________

تالی: ______________________________

تلاش: ______________________________

سچ: ______________________________

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۴ لکھنا

دیے گئے الفاظ کی جمع لکھیے:

ے		وں		یں	
میز	چہرہ	جیب	پینسل	رات	بات

سرگرمی نمبر ۵ لکھنا

مناسب الفاظ چُن کر جملے مکمل کیجیے:

(الف) درخت________ جاؤ اور اُسے ہاتھ لگا کر واپس آؤ۔ (تک، سے، پر)

(ب) ساجد سب بچّوں ________ پیچھے رہ گیا۔ (تک، سے، پر)

(ج) رشید کی آنکھوں ________ پٹّی باندھ دی گئی۔ (تک، سے، پر)

(د) کھیل کر شام ________ گھر واپس آ جانا چاہیے۔ (تک، سے، پر)

(ہ) اندھیرا ہونے ________ پہلے گھر واپس آ جاؤ ۔ (تک، سے، پر)

ہدایات برائے اساتذہ:	طلبہ کو ارکان کے اُصول پر متن پڑھوائیے۔طلبہ سے نئے الفاظ کے معنی اخذ کروائیے۔ ان میں شامل ارکان پوچھیے اور دیے گئے الفاظ کا املا کاپیوں میں کروائیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. نثر بلند خوانی سے سنتے ہوئے تقلیدی طور سے دُرست پڑھ سکیں۔ نثر کی مناسب آواز، آہنگ ، لب و لہجے اور تاثرات سے بلند خوانی کر سکیں۔
۲. روز مرہ زندگی میں بجلی، پانی، گیس اور ذرائع ابلاغ کے درست استعمال سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
۳. حروفِ علّت کی طویل اور مختصر آوازوں سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ کر ارکان بتا سکیں۔
۴. سادہ متن (نثر) کی خاموش خوانی کر کے تفہیمی اور تجزیاتی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
۵. دو سے تین بے ترتیب الفاظ پر مشتمل جملے کو ترتیب دے کر لکھ سکیں۔
۶. سکتے کی علامت اور سوالیہ نشان (علامتِ استفہامیہ) کا استعمال کر سکیں۔

کیسا پانی، کتنا پانی!

نعمان: اَمّی جی ! مجھے پیاس لگی ہے۔
اَمّی: بیٹا ! پانی پی لو۔
پانی پینا اچھی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔
نعمان بولا: میں اپنی صحت کا خیال رکھتا ہوں۔
ابّو: یہ تو اچھی بات ہے۔ ہمیں ہر روز کم از کم آٹھ گلاس پانی پینا چاہیے۔
شاذیہ: جی ! تا کہ ہمارا جسم دُرست طَور پر کام کر سکے۔

نعمان: اَمّی جی! میں یہ پانی پی لوں؟
اَمّی: نہیں بیٹا! یہ پانی صاف نہیں ہے۔
شاذیہ: اَمّی ! صاف پانی کیسا ہوتا ہے؟
اَمّی: بیٹا! جس پانی میں کوئی رنگ نہ ہو، کسی طرح کی بُو نہ ہو اور اس کا ذائقہ بھی خراب نہ ہو۔
ابّو: بیٹا ! تمھاری اَمّی نے پانی اُبال کر مٹکے میں بھرا ہے۔ وہ پی لو۔
نعمان: اَمّی! پانی کیوں اُبالتے ہیں؟
اَمّی: بیٹا! پانی اُبالنے سے جراثیم مر جاتے ہیں۔
ایسا پانی صحت کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

www.perfect24u.com

شاذیہ: امّی! ہماری ٹیچر نے ہمیں پانی پینے کے آداب بتائے ہیں۔ انھوں نے بتایا تھا کہ پانی بیٹھ کر اور چھوٹے چھوٹے گھونٹ میں پینا چاہیے۔

ابّو: بچّو! کیا آپ کو پتا ہے کہ ہم پانی سے کیا کیا کام لیتے ہیں؟ کھانا پکانے، کپڑے اور برتن دھونے، نہانے، وضُو کرنے اور پینے وغیرہ کے کام آتا ہے۔ ہمارے گھروں میں صفائی کے لیے بھی پانی چاہیے۔ اور ہاں! ذرا یہ بھی تو سوچیے، سبزہ، پودے، درخت اور کھیت سب ہی پانی سے زندہ رہتے ہیں۔ اگر پانی نہ ہوتا تو یہ پھل، پُھول، اناج اور سبزیاں بھی نہ ہوتیں۔ انسانوں، پرندوں اور ہر قسم کے جان داروں کی زندگی پانی ہی سے ہے۔

اللہ نے ہماری زمین پر دریا، سمندر، جھیلیں اورآب شار بنائے ہیں جن سے ہمیں پانی حاصل ہوتا ہے۔ بارش بھی خدا کی رحمت ہے۔ ہمیں صاف پانی کی قدر کرنی چاہیے اور اسے ضایع نہیں کرنا چاہیے۔

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

الف۔ ہم پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

ب۔ صاف پانی کیسا ہوتا ہے؟

ج۔ پانی کو صاف کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

د۔ پانی پینا کیوں ضروری ہے؟

ح۔ ہم پانی ضائع ہونے سے کس طرح بچا سکتے ہیں؟

سرگرمی نمبر ا **بولنا** پانی پینے کے آداب کیا ہیں؟

سرگرمی نمبر ۲ **دیکھنا اور لکھنا** جملے بنائیے اور لکھیے:

پانی: ____________________

صاف: ____________________

جراثیم: ____________________

ضائع: ____________________

سرگرمی نمبر ۳ **لکھنا** دیے ہوئے جملے کے سامنے درست علامات استعمال کیجیے: سوالیہ نشان (؟) ، ختمہ (۔) اور استعجابیہ (!) اور سکتہ (،)

ا. ہم کس طرح پانی ضائع ہونے سے بچا سکتے ہیں ☐

۲. واہ کیا بات ہے ☐

۳. ہمیں ہمیشہ اُبلا ہُوا پانی ہی پینا چاہیے ☐

۴. نعمان ☐

۵. شاذیہ اور امّی خُوش ہیں ☐

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر۴ لکھنا الفاظ ترتیب دے کر جملے بنائیے

پانی	میں	پی	لوں

جُملہ: ____________________

پینا	صاف	چاہیے	پانی

جُملہ: ____________________

بیٹھ	پانی	کر	پینا	چاہیے

جُملہ: ____________________

گھونٹ	میں	پیئیں	تین	پانی

جُملہ: ____________________

قدر	صاف	کریں	کی	پانی

جُملہ: ____________________

www.perfect24u.com

سرگرمی نمبر ۵ — **پڑھنا اور لکھنا**

الفاظ پڑھیے اور ارکان کی تعداد لکھیے:

لفظ	ارکان
وضُو	
اناج	
زندہ	
صفائی	
ضایع	

سرگرمی نمبر ۶ — **سننا اور لکھنا**

املا کے الفاظ:

۱. پیاس
۲. صحت
۳. ضروری
۴. بیٹھ
۵. سمندر
۶. آب شار
۷. جان داروں
۸. جِھیلیں

برائے اساتذہ: طلبہ کے لیے پہلے خود سبق کی مثالی بلند خوانی کیجیے۔ پھر باری باری طلبہ سے سبق کے مختلف حصے پڑھوائیے۔ طلبہ گروہی بلند خوانی بھی کر سکتے ہیں۔ پانی پینے کے آداب طلبہ سے جوڑیوں میں دریافت کیجیے۔

www.perfect24u.com

پچیسواں سبق

جَنگل کی کہَانی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. الف بائی ترتیب سے الفاظ درج کر سکیں۔
۲. نظم سن کر اس کے ہم آواز الفاظ ادا کر سکیں۔
۳. جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

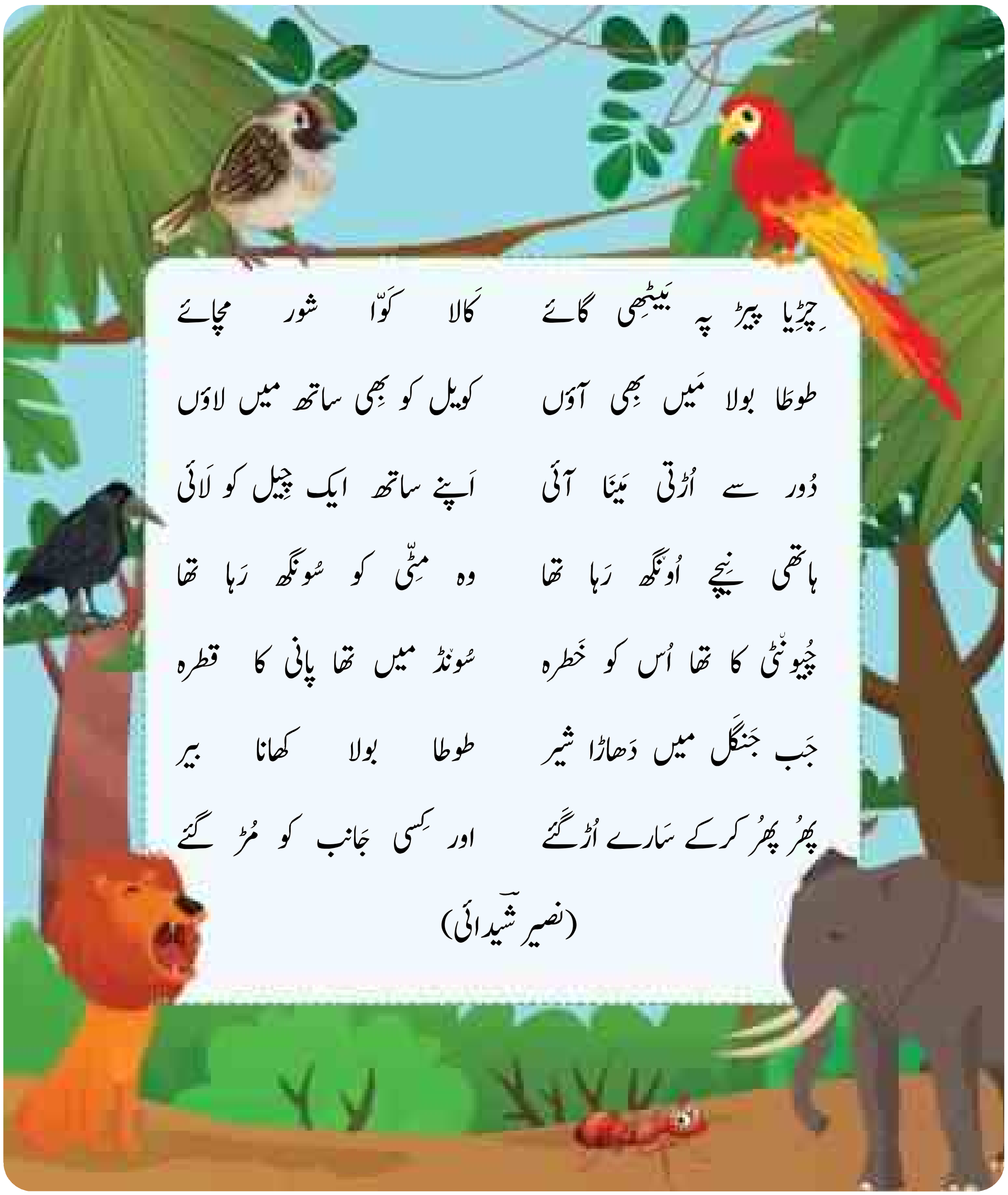

چِڑیا پیڑ پہ بَیٹھی گائے — کَالا کوّا شور مچائے
طوطا بولا مَیں بھی آؤں — کویل کو بھی ساتھ میں لاؤں
دُور سے اُڑتی مَینا آئی — اَپنے ساتھ ایک چِیل کو لَائی
ہاتھی نیچے اُونگھ رَہا تھا — وہ مِٹّی کو سُونگھ رَہا تھا
چُیونٹی کا تھا اُس کو خَطرہ — سُونڈ میں تھا پانی کا قطرہ
جَب جَنگل میں دَھاڑا شیر — طوطا بولا کھانا بیر
پھُر پھُر کرکے سَارے اُڑگئے — اور کِسی جَانب کو مُڑ گئے

(نصیر شیدائی)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) چڑیا پیڑ پہ کیا کر رہی تھی؟

(ب) کوّے نے کسے ساتھ لانے کے لیے کہا؟

(ج) مینا کے ساتھ کون آیا؟

(د) ہاتھی کیا سونگھ رہا تھا؟

(ہ) پرندوں نے کیا کِیا؟

(و) صُبح سب سے پہلے کون سا پرندہ اُٹھتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۱ **پڑھنا اور لکھنا** نظم میں موجود جانوروں اور پرندوں کے نام الف بائی ترتیب سے لکھیے۔

________ ________ ________ ________ ________ ________

سرگرمی نمبر ۲ **سُننا اور پڑھنا** درج ذیل الفاظ کو سنیے اور ان کے ہم آواز الفاظ نظم میں تلاش کیجیے۔

چائے	نانی	سترہ	مور	منگل

سرگرمی نمبر ۳ **پڑھنا اور لکھنا** نظم میں موجود فاعل پر دائرہ اور فعل پر مثلث لگا کر ان کی نشان دہی کیجیے۔

مثال: چڑیا پیڑ پہ بیٹھی گائے

سرگرمی نمبر ۴ **پڑھنا اور لکھنا** نظم کو پڑھیں اور کہانی کی صورت میں ساتھیوں کو سنائیں۔

برائے اساتذہ: طلبہ سے نظم میں موجود جانوروں اور پرندوں کے نام الف بائی ترتیب سے لکھوائیے۔ الفاظ سنا کر نظم میں نئے الفاظ تلاش کروائیے۔ طلبہ کو ہدایت دیں کہ وہ نظم کے اشعار پڑھیں اور ان میں فاعل، فعل اور مفعول پر نشان لگائیں۔ نظم کی دہرائی کہانی کی شکل میں کروائیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
۱. دیے گئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔
۲. تفہیمی سوالات کے جواب دے سکیں۔

نِیلی جِھیل

پڑھنا پڑھیے:

عِید کے دِن نِیلم اپنے بہن بھائیوں کے ساتھ جِھیل کی سَیر کو گئی۔ باجی نے کھِیر پکائی۔ بھائی جان نے پکوڑے تلے جب کہ نِیلم نے کھِیرے خریدے۔ نِیلم کے گھر سے جِھیل دُور تھی۔ سب جِھیل کے کنارے پہنچے۔ جِھیل کا پانی نِیلا نِیلا نظر آرہا تھا اور چاروں طرف نیلے نیلے پیلے پیلے پھُول کھِلے تھے۔ سب کو جِھیل کی سَیر کر کے لُطف آیا۔

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) باجی نے کیا پکائی؟
(ب) جِھیل کا پانی کس رنگ کا نظر آرہا تھا؟
(ج) نیلم نے کیا خریدے؟
(د) جِھیل کے چاروں طرف کیا کھِلے ہوئے تھے؟

سرگرمی نمبرا — لکھنا دیے گئے الفاظ کے جملے بنائیے

جِھیل	
کھِیر	
نِیلی	
پھول	

برائے اساتذہ: طلبہ کو گھر کے کام کرنے کی تلقین کیجیے اور خاص مواقع (جیسے: عید، افطار) پر کھانا پکانے میں مدد کرنے کی تاکید کیجیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:
١. الفاظ میں ارکان کی شناخت کر سکیں۔
٢. دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کر سکیں۔

چڑیا گھر

پڑھنا

پڑھیے:

چھُٹّی کے دِن ابّو نے پُوچھا، آج کہاں جانا ہے؟ بچّوں نے کہا، چڑیا گھر چلتے ہیں۔ دادی امّاں نے بھی کھانْستے ہُوئے سر ہلایا۔ سب چڑیا گھر پہنچے اور ٹکٹ لیے۔ بچّوں نے بندروں کو چنے کھلائے۔ وہ شرارت سے دانْت دِکھانے لگے۔ ایک طرف ہاتھی کھڑا تھا جس کے پاؤں میں زنجیر پڑی تھی۔ بچّے اُسے شوق سے گنّے کِھلارہے تھے۔ مور پَر پھیلائے ناچ رہا تھا۔ وہاں ایک بڑے پنجرے میں بھانْت بھانْت کے جان ور تھے۔ بچوں نے واپسی پر تانگے کی سواری کا مزا بھی لیا۔ سب اندھیرا ہونے سے پہلے گھر واپس آ گئے۔

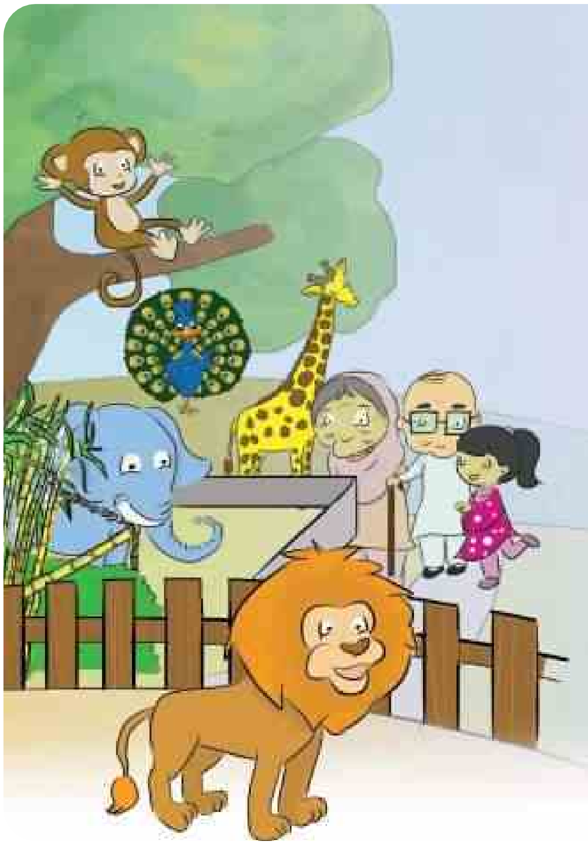

سرگرمی نمبر١ **لکھنا**

کہانی میں رکن "ان" "اں" کے الفاظ نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیے:

ان	اں

سرگرمی نمبر٢ **دیکھنا اور لکھنا**

الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

یہاں :

وہاں :

برائے اساتذہ: طلبہ کو کہانی میں رکن "ان" "اں" کے الفاظ کی پہچان کروایئے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

ا. حروفِ علّت کی طویل آواز /وُ/، /اُو/اور /ی/ سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں گے اور ان کی نشان دہی کر سکیں۔

آؤ مِل کر چُوہے کو تلاش کریں

سننا، بولنا اور پڑھنا سنیے، بولیے اور پڑھیے:

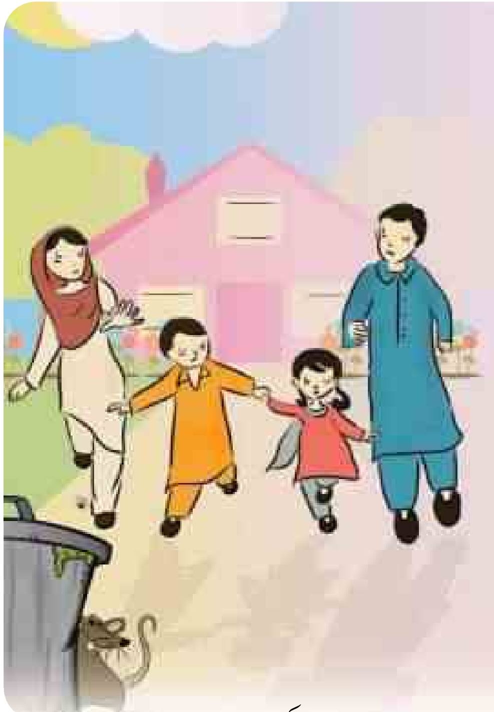

ایک چُوہا گھر میں گُھس آیا تھا۔ سب مِل کر چُوہے کو ڈُھونڈتے رہے۔ مگر چُوہا کہیں نظر نہ آیا۔ وہ ٹُوٹے ہوئے برتن میں چُھپ گیا تھا۔ اچانک ابّو نے کہا: "چُوہا! وہ تو مجھے کُوڑے دان کے پاس نظر آیا تھا۔" سب دَوڑے لیکن چُوہا پھر بھی نہ ملا۔ بھاگ دَوڑ میں سب تھک گئے۔ بُھوک لگی تو سب نے مُولی اور آلو کے پراٹھے کھائے۔ اتنی دیر میں چُوہا آرام سے بھاگ گیا۔

سرگرمی نمبر ۱ — لکھنا کہانی میں آواز /ی/ والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر اُن کی نشان دہی کیجیے۔

سرگرمی نمبر ۲ — لکھنا دِیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ منتخب کر کے جملے مکمل کیجیے۔

(الف) ہم نے بازار سے نئے __________ خریدے۔ (جُوتے، بادل)

(ب) امّی نے گرم گرم __________ سب کو پیش کیا۔ (آئس کریم، سُوپ)

(ج) مُجھے گُلاب کا __________ پسند ہے۔ (پھل، پُھول)

(د) ہم کپڑے __________ میں سُکھاتے ہیں۔ (دُھوپ، بارش)

سرگرمی نمبر ۳ — لکھنا بصری لفظ "کیوں" تین بار لکھیے۔

کیوں __________ __________ __________

برائے اساتذہ: طلبہ سے کہانی میں آواز /ی/ والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر اُن کی نشان دہی کروائیے۔

www.perfect24u.com

اٹھتیسواں سبق

کُٹ کُٹ کَرتی آئی مُرغی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

۱. نظم سن کر اس کا مرکزی خیال بتا سکیں اور تفہیمی سوالات کے جواب دے سکیں۔

۲. الفاظ کو جملے میں استعمال کر سکیں۔

سننا اور پڑھنا سُنیے اور پڑھیے:

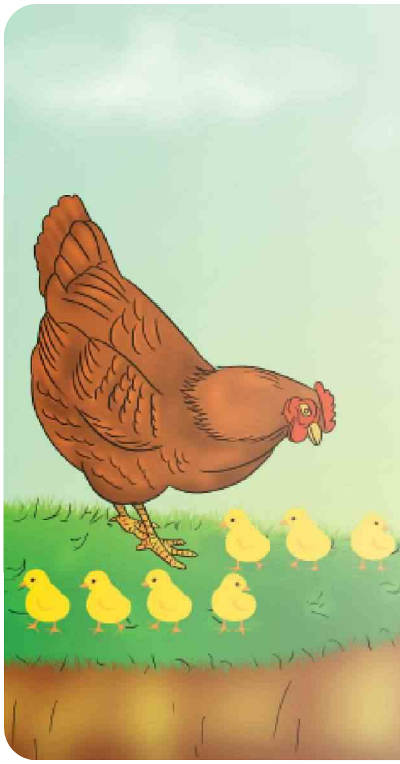

کُٹ کُٹ کَرتی آئی مُرغی
چیخ کو سُن کر بچّے بھاگے
اپنی فوج کو لائی مُرغی
کچھ پیچھے کچھ ماں کے آگے

ماں کو اپنی جانتے ہیں وہ
ماں نے اپنے پَر پھیلائے
بولی بھی پہچانتے ہیں وہ
بچّے ان کے نیچے آئے

اُڑتی اُڑتی چیل جو آئی
بچّوں کو چھاتی سے لگایا
دیکھتے ہی مُرغی چِلّائی
اپنے پَروں میں اُنھیں چُھپایا

دانہ دُنکا جو کچھ پایا
آپ نہ کھایا اُن کو کھلایا

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) چیخ کو سن کر بچّوں نے کیا کیا؟

(ب) ماں نے بچّوں کو کہاں چُھپایا؟

(ج) اُڑتی اُڑتی کون آئی؟

(د) چیل کو دیکھ کر مُرغِی نے کیا کِیا؟

سرگرمی نمبرا **لکھنا** الفاظ کی جوڑی "ننھے منّے" کو جملے میں استعمال کیجیے:

ننھے منّے ________________________________

برائے اساتذہ: طلبہ کو یہ نظم لَے اور آہنگ سے پڑھ کر سُنائیے۔ سوالوں کے دُرست جواب پر بچّوں کو شاباشی دیجیے۔

www.perfect24u.com

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

ا. حروفِ علّت کی طویل آواز /اَو/ اور /اُو/ سے بننے والے الفاظ درست تلفظ سے پڑھ سکیں اور ان کی نشان دہی کر سکیں۔

۲. تین سے چار بے ترتیب الفاظ پر مشتمل جملے کو فعل، فاعل اور مفعول کے لحاظ سے ترتیب دے کر لکھ سکیں۔

کون کیا کرتا ہے؟

پڑھنا

پڑھیے:

ہر شخص کو اپنی اور اپنے گھر والوں کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے کوئی نہ کوئی پیشہ اختیار کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح مختلف پیشے اختیار کرنے والے اپنے پیشے سے خود بھی کماتے ہیں اور دوسرے لوگوں کی ضرورت بھی پوری کرتے ہیں۔ اگر سب لوگ ایک ہی پیشہ اختیار کرلیتے جیسے سب کھیتی باڑی کرنے لگ جاتے تو لوگوں کو اناج تو مل جاتا لیکن وہ رہتے کہاں؟ پہنتے کیا؟ سونے کے لیے چارپائیاں اور بستر، کھانے پینے کی چیزیں، پہننے کے لیے جوتے کہاں سے ملتے ؟ اور ان کے بال کون بناتا؟

مختلف لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔ کسان سب کے لیے اناج پیدا کرتا ہے۔ اس کام کے کرنے کے اُسے پیسے ملتے ہیں جن سے وہ دکان سے کپڑا خریدتا ہے، درزی سے کپڑے سلواتا ہے۔ جوتوں کی دکان سے جوتے لیتا ہے۔ بڑھئی سے چارپائی، کرسیاں، دروازے اور کھڑکیاں وغیرہ بنواتا ہے۔ یہ سب لوگ یعنی درزی، بڑھئی، کپڑا بیچنے والا، کسان سے اناج خریدتے اور اس کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ دھوبی لوگوں کے کپڑے دھوتاہے۔ نائی لوگوں کے بال کاٹتا ہے۔ کچھ لوگ دکانوں پر لوگوں کی ضرورت کی چیزیں رکھتے ہیں۔ لوگ ان سے کھانا پکانے کا سودا وغیرہ لیتے ہیں۔ کچھ لوگ لوگوں کے رہنے کے لیے مکان بناتے ہیں، انھیں مستری کہتے ہیں۔ ڈاکٹر بیماروں کا علاج کرتے ہیں۔ ڈرائیور بسوں اور رکشوں میں لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتے ہیں۔ پلمبر، پانی کے

www.perfect24u.com

نلکوں کی خرابی دور کرتے ہیں۔ الیکٹریشن بجلی کے تاروں میں خرابی دور کرتے ہیں۔ مکینک، گاڑیوں کی مرمت کا کام کرتے ہیں۔ استاد بچوں کو تعلیم دیتے ہیں۔ خاک روب گلی، محلوں کی صفائی کرتے ہیں۔ درزی ہمارے لیے کپڑے سیتا ہے جب کہ گوالا ہمیں دودھ پہنچاتا ہے۔

اگر ان سارے پیشوں میں کام کرنے والے لوگ نہ ہوتے تو زندگی کی ساری ضرورتیں کیسے پوری ہوتیں۔ ہمیں ان تمام پیشوں سے وابستہ لوگوں کی قدر کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۱ | **لکھنا** | کہانی میں آواز /اَو/ اور /اُو/ والے الفاظ کے نیچے لکیر کھینچ کر ان کی نشان دہی کیجیے

۱۔ کون ۲۔ لوگ ۳۔ سودا ۴۔ دُودھ

سرگرمی نمبر ۲ | **لکھنا** | درج ذیل بے ترتیب جملوں کو درست کر کے لکھیے:

۱. چلاتے گاڑی ہیں ڈرائیور: ____________________

۲. کپڑے دھوبی ہیں دھوتے: ____________________

۳. بناتے دیوار ہیں مزدور: ____________________

۴. بناتے جوتے ہیں موچی: ____________________

سرگرمی نمبر ۳ | **لکھنا** | کالم الف کے لفظوں کو کالم ب کے دُرست لفظوں سے ملائیے:

	الف	ب
الف	درزی	لکڑی سے چیزیں تیّار کرتا ہے
ب	بڑھئی	مکان بناتے ہیں
ج	گوالے	پانی کے نلکوں کی خرابی ٹھیک کرتے ہیں
د	مِستری	کپڑے سیتے ہیں
ہ	پلمبر	بجلی کی خرابی دُور کرتے ہیں
و	الیکٹریشن	گاڑیوں کی مرمّت کرتے ہیں
ز	مکینک	دُودھ بیچتے ہیں

برائے اساتذہ: طلبہ کو اپنے والدین کا پیشہ بتانے کا موقع دیجیے اور کس طرح ان کے والد معاشرے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کیا بننا چاہتے ہیں اور کیوں؟

www.perfect24u.com

میری گاڑی

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

ا. حروفِ علّت کی طویل آواز /اے/ ، /اِی/ اور /اَے/ سے بننے والے الفاظ دُرست تلّفظ سے پڑھ سکیں۔
۲. بے ترتیب الفاظ سے جملہ ترتیب دے سکیں۔
۳. نثر کی مناسب آواز، آہنگ، لب و لہجے اور تاثرات سے بلند خوانی کر سکیں۔

پڑھنا پڑھیے:

مجھے اپنی گاڑی بہت پسند ہے۔ میری گاڑی نیلے رنگ کی ہے۔ اس کے چار پہیّے اور دو دروازے ہیں۔ یہ میری نانی جان نے مجھے تحفے میں دی تھی۔ اس میں ایک لال رنگ کی بتّی بھی ہے۔ مَیں اور میری بہن اِس سے کھیلتے ہیں۔ مجھے اپنی گاڑی بہت پسند ہے۔

سرگرمی نمبر ا **لکھنا** بے ترتیب الفاظ سے جملہ ترتیب دے کر لکھیے:

گاڑی پسند ہے مجھے : ____________________

گاڑی میری نیلے رنگ ہے کی : ____________________

برائے اساتذہ:

ا۔ طلبہ کو حروفِ علّت کی طویل آوازوں کی مشق کروائیے۔
۲۔ ان الفاظ کو آوازوں /اے/، /اِی/ اور /اُے/ کی بنیاد پر پڑھواکر مشق کرائیے: نیلے، نانی، میری گاڑی، میں، سے

www.perfect24u.com

ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے

حاصلاتِ تعلّم (SLOs)

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ:

ا. درست تلفظ، رفتار، روانی، تاثرات اور اعتماد سے تقریریں کر سکیں۔

۲. امر و نہی ، انکاریہ اور سوالیہ جملے بنا سکیں۔

۳. جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔

پڑھنا

پڑھیے:

ہَم اَپنی زَباں جَب کھولیں گے ۔۔۔ سَب سَچّی بَاتیں بولیں گے

ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے
ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے

سَچّوں پَر رَحمت ہوتی ہے ۔۔۔ جُھوٹوں پَر لَعنت ہوتی ہے

ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے
ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے

سَچّوں کی عِزّت ہوتی ہے ۔۔۔ جُھوٹوں کی ذِلّت ہوتی ہے

ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے
ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے

سَچّائی خُدا کُو پیاری ہے ۔۔۔ اور جُھوٹ بُری بِیماری ہے

ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے
ہَم ہَرگِز جُھوٹ نہ بولیں گے

(پروفیسر عنایت علی خان ٹونکی)

www.perfect24u.com

مشق

بولنا جواب دیجیے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی رحمت کن پر ہوتی ہے؟

(ب) کیا چیز خدا کو پیاری ہے؟

(ج) عزّت کس کی ہوتی ہے؟

(د) ہمیشہ کیسی باتیں کرنی چاہییں؟

سرگرمی نمبر۱ — بولنا

"سچ بولنا اچھی عادت ہے" اور "صفائی نصف ایمان ہے" کے عنوان پر ۲ منٹ کی تقاریر تیار کیجیے اور کلاس میں ساتھیوں کے سامنے پیش کیجیے۔

سرگرمی نمبر۲ — لکھنا

سادہ جملوں سے انکاریہ اور سوالیہ جملے بنائیے:

۱. سچ بولنے پر عزّت ہوتی ہے۔

انکاریہ : ____________ سوالیہ : ____________

۲. صاف رہنے والے صحت مند رہتے ہیں۔

انکاریہ : ____________ سوالیہ : ____________

۳. جھوٹ ایک بُری بیماری ہے۔

انکاریہ : ____________ سوالیہ : ____________

سرگرمی نمبر۳ — لکھنا

درج ذیل جملوں میں فعل، فاعل اور مفعول کو الگ الگ خانوں میں لکھیے:

جملہ	فاعل	مفعول	فعل
ابّو دفتر جاتے ہیں	ابّو	دفتر	جاتے
عمر نظم پڑھتا ہے			
امّی کھانا کھارہی ہیں			
خرگوش گاجر کھاتا ہے			
عدنان چائے بناتا ہے			

برائے اساتذہ: سچ بولنا اچھی عادت ہے کے عنوان پر ۲ منٹ کی تقریر کروائیے اور اسمبلی میں پیش کرنے کا موقع دیجیے۔ طلبہ کو دیے گئے جملوں سے انکاریہ اور سوالیہ جملے بنوائیے۔ فعل، فاعل اور مفعول کے معنی سمجھا کر دیے گئے جملوں سے الگ کروائیے۔

www.perfect24u.com

جائزہ

طالب علم / طالبہ کا نام ____________ تاریخ ____________

صوتی آگہی : (Phonological Awareness)

سرگرمی نمبر 1 — کل نمبر: 10 — حاصل کردہ نمبر:

ہدایات: میں ایک لفظ بولوں گی / گا۔ آپ اس لفظ کی شروع کی آواز کو میرے بتائے ہوئے حرف یا رکن سے تبدیل کر کے نیا لفظ بنائیے۔مثلاً "تالے" کے شروع کے رکن کی آواز ہٹا کر /جا/ لگا کر بتائیے۔جواب: "جالے"۔ اگر طلبہ درست جواب دیں تو شاباش دیں

نمبر	الفاظ	صحیح	غلط	کوئی جواب نہیں
۱	آپ لفظ "ملانا" کی شروع کی آواز کو /پ/ سے تبدیل کردیں تو کون سا لفظ بنے گا؟			
۲	لفظ "چھاؤں" کی شروع کی آواز /گا/ سے تبدیل کریں۔			
۳	لفظ "میلے" کی شروع کی آواز /ٹھے/ سے تبدیل کریں۔			
۴	لفظ "بولیں" کی شروع کی آواز /تو/ سے تبدیل کریں۔			
۵	لفظ "خبر" کی شروع کی آواز /ص/ سے تبدیل کریں۔			

نوٹ: جماعت دوم کی اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہیے۔

روانی : (Fluency)

سرگرمی نمبر 1 — کل نمبر: 60 — حاصل کردہ نمبر:

نوٹ: اس سرگرمی کے لیے اساتذہ کو اسٹاپ واچ درکار ہو گی۔الفاظ پڑھیے: اس صفحے پر بہت سے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔آپ یہ الفاظ روانی سے پڑھیں۔

صحیح پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد	غلط پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد	نہ پڑھے جانے والے الفاظ کی تعداد

چیزیں	پُرانا	ناراض	تیراکی	مشرق	محلّے	مثلاً	کھیت	خریداری	چُوڑی
کھیلنے	زمین	خاموش	جِھیل	جلیبی	سُرخ	پڑوسی	دوست	منظر	مٹھائی
مکھی	پیاس	حادثات	گلیوں	دعوت	شیر	گیند	کِرنیں	پَراٹھے	مناؤ

www.perfect24u.com

احتیاط	بجانے	پیغام	جُھولے	مِیٹھی	وطن	ابّو	صفائی	مشہور	درختوں
سیلاب	پرندے	سامان	نِیلا	اناج	سال گرہ	پہناوٗ	ناشتا	دِیوار	دِل کش
برسات	طُوفان	پہاڑوں	علاقے	واپس	پابندی	علاج	نظمیں	سمندر	نقشہ

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق اس سطح پر طلبہ کو ایک منٹ میں پچاس سے ساٹھ (۶۰-۵۰) الفاظ درست پڑھنے آنے چاہییں۔

سرگرمی نمبر 2

کل نمبر: 60 حاصل کردہ نمبر:

پیراگراف روانی سے پڑھیے

مریم مختار پاکستان کی پہلی فائٹر پائلٹ تھیں۔ مریم ائر فورس کے ادارے میں خدمات انجام دے رہی تھیں۔ مریم کو بچپن ہی سے جہاز اُڑانے کا بہت شوق تھا۔ وہ اپنے ملک کے لیے کوئی بڑا کام کرنا چاہتی تھیں۔ پاکستان ائر فورس کا تربیتی طیّارہ "ایف-سیون" پرواز کے دوران اچانک حادثے کا شکار ہو گیا۔ اُسی حادثے میں مریم کی شہادت ہو گئی۔ مریم مختار کو پاکستان کی پہلی شہید خاتون کا اعزاز مِلا۔

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو ایک منٹ میں پچاس یا اس سے زائد الفاظ درست پڑھنے آنے چاہییں۔

www.perfect24u.com

تفہیم : (Comprehension)

طلبہ کو ایک بار پھر عبارت پڑھنے دیجیے اور پھر یہ سوالات پوچھیے:

کل نمبر: 10 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	صحیح	غلط	کوئی جواب نہیں
مریم مختار کس ادارے سے تعلق رکھتی تھیں؟			
وہ کون سا طیارہ اُڑا رہی تھیں؟			
مریم کو کون سا اعزاز ملا؟			
پائلٹ کس کو کہتے ہیں؟			
ہم اپنے ملک کے لیے کون سا بڑا کام کر سکتے ہیں؟			

نوٹ: اس سطح پر پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے تین جوابات درست دینے چاہیے۔

چھپائی کا تصوّر : (Print Concept)

سوالات پوچھتے وقت جائزے میں کہانی والا صفحہ طلبہ کے سامنے رکھیے۔

کل نمبر: 5 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	صحیح	غلط	کوئی جواب نہیں
یہ نشان ہم کب استعمال کرتے ہیں: ؟			
یہ نشان ہم کب استعمال کرتے ہیں: ۔			
اس جملے کے پہلے لفظ پر انگلی رکھیے۔			
اس جملے کے آخری لفظ پر انگلی رکھیے۔			
اس صفحے پر کسی بھی ایک "جملے" پر انگلی رکھ کر دکھائیے۔			

نوٹ: پڑھنے کے معیار کے مطابق طلبہ کو پانچ میں سے چار جوابات درست دینے چاہییں۔

www.perfect24u.com

زبان شناسی : (Language Cognition)

کل نمبر: 15 حاصل کردہ نمبر:

سوالات	مکمل جملے میں جواب لکھیے

(الف) آپ کس جماعت میں پڑھتے / پڑھتی ہیں؟ ....

(ب) آپ کو کون سا کھیل پسند ہے اور کیوں؟ ....

(ج) آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں؟ ....

(د) آپ چھٹّی کے دن کیا کرتے / کرتی ہیں؟ ....

(ر) اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں تین سے پانچ جملے لکھیے۔

....

....

املا: سطح کے مطابق پانچ الفاظ اور دو جملے۔

....

جملہ ۱: ....

جملہ ۲: ....

برائے اساتذہ:	جائزے پر مبنی سوالات نمونے کے طور پر دیے گئے ہیں۔ اس سطح پر پڑھائی سے متعلق جائزہ، جو کہ نکات ۱ تا ۵ پر مشتمل ہے، انتہائی ضروری ہے۔

پہیلیوں کے جواب : ۱۔ کویل ۲۔ مرغا ۳۔ کوّا ۴۔ طوطا

www.perfect24u.com